جدید ایڈیشن

آڈیو ویڈیو کی سہولت کے ساتھ

دارالسلام

قرآنی قاعدہ

مخارج الحروف اور مختصر قواعد تجوید پر مشتمل پہلا باتصویر قاعدہ

تالیف ، سمعی و بصری تشکیل :
استاذ القراء الشیخ القاری محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ
فاضل مدینہ یونیورسٹی، فاضل القراءات العشر اسند یافتہ اکابر قراء مصرا

دارالسلام
DARUSSALAM

جملہ حقوق اشاعت برائے دارالسّلام محفوظ ہیں

دارالسّلام

کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

DARUSSALAM

سعُودی عَرب (ہیڈآفس)

پوسٹ بکس:22743 الرّیاض11416 سعودی عرب فون:4033962-4043432 1 00966 فیکس:4021659

E-mail: darussalam@awalnet.net.sa., riyadh@dar-us-salam.com

Website: www.darussalammksa.com

- الرّیاض۔العُلیّا۔فون:4614483 01 فیکس:4644945 ● الملز فون:4735220 01 فیکس :4735221 ● سویلم فون:2860422 01
- مندوب الریاض:موبائل:0505196736-0503459695 ● قصیم (بریدہ)فون/فیکس:3696124 06 موبائل:0503417156
- مکہ مکرمہ۔موبائل :0506640175-0502839948 ● مدینہ منورہ فون:8234446 04 فیکس:8151121 موبائل :0503417155
- جدّہ فون:6879254 02 فیکس:6336270 ● الخُبر فون:8692900 03 فیکس:8691551
- ینبع البحر فون/فیکس:3908027 04 موبائل :0500887341 ● خمیس مشیط فون/فیکس:2207055 07 موبائل:0500710328

شارجہ فون:5632623 6 00971 **امریکہ** ● ہوسٹن فون:7220419 713 001 ● نیویارک فون:6255925 718 001

لندن فون:4885 539 208 0044 **آسٹریلیا** فون:4040 9758 2 0061

پاکستان (ہیڈ آفس و مَرکزی شوروم)

- 36۔لوئر مال،سیکرٹریٹ سٹاپ،لاہور

فون:7110081-7111023-7232400-7240024 42 0092 فیکس:7354072 موبائل:0322-8484569

- غزنی سٹریٹ،اردو بازار،لاہور فون:7120054 فیکس:7320703 موبائل :4439150 0322
- Y-260 بلاک کمرشل ایریاiii ڈیفنس،لاہور فون:042-5084895 موبائل:0321-4212174

Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

اسلام آباد F-8 مرکز،اسلام آباد فون/فیکس:2281513 51 0092 موبائل:5370378 0321

کراچی مین طارق روڈ،(D.C.HS / 110,111-Z) ڈالمن مال سے(بہادر آباد کی طرف)دوسری گلی،کراچی

فون:4393936 21 0092 فیکس:4393937 موبائل:0321-2441843

ⓗ مكتبة دار السلام ١٤٢٩ هـ

فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر

العاصم ،محمد ادريس

قوائد التجويد. / محمد ادريس العاصم - الرياض، ١٤٢٩هـ

ص: ٦٤ مقاس : ١٤X٢١ سم

ردمك : ٦-٢٤-٠٠٠-٥٠٠-٦٠٣-٩٧٨

(الكتاب باللغة الاردية)

١- القرآن - القراءت و التجويد أ- العنوان

ديوى ٢٢٨ ١٤٢٩/٣٨٥٠

رقم الأيداع: ١٤٢٩/٣٨٥٠

ردمك : ٦-٢٤-٠٠٠-٥٠٠-٦٠٣-٩٧٨

آڈیو ویڈیو کی سہولت کے ساتھ

دار السّلام

قرآنی قاعِدہ

دار السلام
DARUSSALAM

عرضِ ناشر

قرآن کریم اللہ رب العزت کا کلامِ مقدس ہے۔ یہ انسان کو اس کی زندگی کا اصل مقصد بتاتا ہے اور مرنے کے بعد جو حالات پیش آئیں گے، ان کی اطلاع دیتا ہے۔ اسی ناگزیر ضرورت کے زیر اثر دارالاسلام اپنی نوعیت کا یہ منفرد اور جامع و نافع قرآنی قاعدے کا جدید اڈیشن نہایت اہتمام سے شائع کر رہا ہے۔ یہ قاعدہ استاذ القراء قاری محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ نے قرآن کی تعلیم و تدریس کیلیے خاص طور پر مرتب فرمایا ہے اور اساتذہ وطلبہ کی سہولت کے لیے اسے سموی و بصری شکل بھی دے دی گئی ہے، لہذا اسے پڑھ کر اور سن کر ان شاء اللہ صحیح طریقے سے قرآن کریم کی تلاوت کی جاسکتی ہے۔ اس میں طالبان علم کی سہولت کیلیے مختلف رنگوں کے ذریعے سے حروف کی پہچان کے نہایت مؤثر طریقے بروئے کرلائے گئے ہیں۔

جدید اڈیشن کی نمایاں خصوصیات یہ ہیں:

اسباق کے شروع میں اساتذہ اور طلبہ کیلیے ضروری ہدایات دی گئی ہیں ▪ اسباق کو مشق میں مکتلف رنگوں کے ذریوے نمایاں کیا گیا ہے ▪ ہجے اور جوڑ کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے ▪ اسباق میں قرآنی مثالیں اہتمام سے بیان کی گئی ہیں اور غیر قرآنہ کلمات سے اجتناب کیا گیا ہے ▪ اہم قوائد تجوید اور مخارج الحروف خصوصیت سے شامل کیے گئے ہیں ▪ جن کلمات کے لکھنے اور پڑھنے میں فرق ہے، ان کی وضاحت کی گئی ہے اور وقف کرنے کا طریقہ بھی بتایا گیا ہے ▪ قرآن کریم میں بعض کلمات ایسے ہیں جنھیں پڑھنا مشکل ہے، انھیں ادا کرنے کا طریقہ اچھی طرح اجاگر کر دیا گیا ہے ▪ وقف اور رموزِ اوقاف تفصیل سے بتائے گئے ہیں ▪ چند اہم اسباق کا اضافہ بھی کیا گیا ہے ▪ آخر میں مسنون نماز، آیت الکرسی، قنوتِ وتر، سجدہ تالوت کی مسنون دعا اور نماز جنازہ کی دعائیں بھی درج کر دی گئی ہیں۔ اس جدعد اڈیشن میں مفید اور نتیجہ خیز اضافوں کی سعی جمیل کیلیے ادارے کے ریسرچ فیلو قاری عبدالرشید حفظہ اللہ کا خاص طور پر شکر گذار ہوں۔

طریقہ تدریس: قرآنی قاعدہ لی اہمیت عمارت میں بنیاد کی طرح ہے، اسے اساتذہ کرام تلفظ کے ساتھ باتجوید پڑھائیں۔

▪ ہر سبق کی آڈیو/ویڈیو ریکارڈنگ سنائی جائے تاکہ تلفظ اور لہجہ خوب پختہ ہو جائے۔

▪ پڑھنے اور سننے کے ساتھ کاپیوں پر روزآنہ سبق لکھنے کی عملی مشق، یعنی ہوم ورک کروایا جائے تاکہ طلبہ میں شروع سے ہی عربی لکھنے کی استعداد بھی پیدا ہو۔ یہ قاعدہ قرآن سیکھنے سکھانے کا ایسا لازوال تحفہ ہے جس کے حسنات و برکات کے چشمے ابدالآباد تک پھوٹتے رہیں گے۔ واللہ ولي التوفيق وصلی اللہ علی سیدنا محمد ﷺ

محتاجِ دعا/خادمِ کتاب وسنت

عبدالمالک مجاہد

(مدیر)

مارچ 2008

سبق نمبر 1

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ○
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

مفرد حروف بالتّرتیب

ہدایت 1 سب سے پہلے طلبہ کو نقطوں کی پہچان کرائی جائے اور اس کے ساتھ ساتھ ہم شکل حروف میں نقطوں کی وجہ سے پیدا ہونے والا فرق بتائیں، جیسے: ج ح خ، س ش، ر ز وغیرہ

نقطوں کی پہچان: ۔ ایک نقطہ کبھی حرف کے اوپر ہوتا ہے، جیسے: ف اور کبھی نیچے ہوتا ہے، جیسے: ب، ۔ دو نقطے کبھی حرف کے اوپر ہوتے ہیں، جیسے: ت اور کبھی نیچے ہوتے ہیں، جیسے: ي، ۔ تین نقطے صرف حرف کے اوپر ہوتے ہیں، جیسے: ث، ش۔

سبق

ا الف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جیم	ح حا
خ خا	د دال	ذ ذال	ر را	ز زا	س سین
ش شین	ص صاد	ض ضاد	ط طا	ظ ظا	ع عین
غ غین	ف فا	ق قاف	ك كاف	ل لام	م میم
ن نون	و واوٗ	ہ ھا	ء ھمزہ	ي یا	

ہدایت 2 طلبہ کو، جو حروف پُر (موٹے) پڑھے جاتے ہیں، وہ خوب پُر پڑھائیں، جیسے: خ، ص، ض ط، ظ، غ، ق۔ جن حروف میں سیٹی کی آواز پیدا ہوتی ہے، ان میں سیٹی کی آواز پیدا کرائیں، جیسے: ص، ز، س تاکہ شروع ہی سے طلبہ کا تلفظ درست ہو جائے، نیز حروف کی ادائیگی پر خوب توجہ دیں۔

ہدایت 3 اس سبق کو اچھی طرح یاد کرائیں۔ جب یہ صحیح یاد ہو جائے تو دوبارہ شروع کرائیں، اس طرح کہ پہلے دائیں طرف سے، پھر بائیں طرف سے، پھر اوپر سے اور پھر نیچے سے مشق کرائیں۔

نوٹ 1: عربی زبان میں حروف تہجی کی تعداد 29 ہے، جبکہ ہماری قومی زبان اُردو میں حروف تہجی کی تعداد 37 ہے۔ اُردو زبان میں 8 حروف زائد ہیں۔ وہ یہ ہیں: پ، ٹ، چ، ڈ، ڑ، ژ، گ، ے۔ ان کے علاوہ دو چشمی ھا، یعنی ھ سے مل کر بننے والے حُروف، جیسے: بھ، پھ، تھ وغیرہ بھی اُردو کے مستقل حُروف ہیں۔ اس طرح عربی اور اُردو حروف تہجی کا فرق بھی بچوں کو ذہن نشین کرائیں۔

نوٹ 2: اُردو زبان میں جن حروف تہجی کو ''امالہ'' یعنی بڑی ے کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے، جیسے: ب کو بے پڑھا جاتا ہے، ان حروف کو عربی زبان میں الف کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے، جیسے: ب کو با پڑھتے ہیں، یعنی جن حروف کے تلفظ کرنے میں دو حرف آتے ہیں وہ حروف الف کے ساتھ پڑھے جاتے ہیں۔ اور جن حروف کے تلفظ کرنے میں تین یا زیادہ حرف آتے ہیں وہ حروف عربی اور اردو زبان میں ایک طرح پڑھے جاتے ہیں، جیسے: ج، ش، ء وغیرہ۔

سبق نمبر 2

مفرد حروف بِلا ترتیب

سبق

ء ه	ع ح	غ خ
حلق کے آخری حصے سے ادا ہوتے ہیں	حلق کے درمیانی حصے سے ادا ہوتے ہیں	حلق کے ابتدائی حصے سے ادا ہوتے ہیں
ق ك	ج ش ی	ض
زبان کی جڑ اور تالو سے ادا ہوتے ہیں	زبان کا درمیان اور تالو کے ملنے سے ادا ہوتے ہیں	زبان کی کروٹ اور اوپر والی داڑھوں کی جڑ سے ادا ہوتا ہے
ل ن ر	ط د ت	ظ ذ ث
زبان کے کنارے، اوپر والے دانتوں کے مسوڑھوں سے ادا ہوتے ہیں	زبان کی نوک، اوپر سامنے والے دو دانتوں کی جڑ سے ادا ہوتے ہیں	زبان کی نوک، اوپر سامنے والے دو دانتوں کے کنارے سے ادا ہوتے ہیں
ص ز س	ف ب م و	ا
زبان کی نوک، سامنے اوپر نیچے دو دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں	یہ چاروں حروف ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں	منہ کے خالی حصے سے ادا ہوتا ہے

یہ سبق طلبہ کو اچھی طرح یاد کرائیں۔ اس سبق میں حروف کی گروہ بندی مخارج کے حساب سے کی گئی ہے۔ اور یہاں مخارج مختصر اسلوب میں بیان کیے گئے ہیں، تفصیل آخر میں ملاحظہ فرمائیں۔

سبق نمبر 3

حروف کی بدلتی ہوئی شکلیں

ہدایت 1 بچے کو حروف کی بدلتی ہوئی شکلوں کی اچھی طرح پہچان کرائیں۔

ہدایت 2 حروف کی پہچان نقطوں اور حروف کے سروں سے کرائیں، جیسے: ن کے اوپر ایک نقطہ ہے، ت کے اوپر دو نقطے ہیں، اسی طرح ع بغیر نقطے کے اور غ نقطے کے ساتھ ہے۔ ھ کی مختلف شکلیں، جیسے: ہ،ھ،ـہ وغیرہ ذہن نشین کرائیں۔

سبق

ا	ب	ـب	ت	ـتـ	ث	ـثـ
الف	با	با	تا	تا	ثا	ثا
ج	ـحـ	ـخـ	د	ذ	ر	ز
جیم	حا	خا	دال	ذال	را	زا
س	ـشـ	ـصـ	ـضـ	ـطـ	ـظـ	ع
سین	شین	صاد	ضاد	طا	ظا	عین
غ	ـغـ	ـفـ	ـقـ	ـقـ	ـكـ	ل
غین	غین	فا	قاف	قاف	کاف	لام
م	ـمـ	ـمـ	ـنـ	ـنـ	و	ھ
میم	میم	میم	نون	نون	واؤ	ھا
ھـ	ہ	ـہـ	ء	ی	یـ	ـیـ
ھا	ھا	ھا	ھمزہ	یا	یا	یا

سبق نمبر 4

حروف مرکبات

ہدایت اِن حروف کو پڑھانے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر حرف کو علیحدہ علیحدہ پڑھایا جائے، جیسے: **ھا** کو ھا، الف، **من** کو میم، نون، **رسل** کو را، سین، لام اور **یغیظ** کو یا، غین، یا، ظا پڑھائیں۔

سبق

ھا	عا	حا	قا	کا	شا
یا	صا	لا	لا	نا	زا
طا	دا	تا	فا	ما	وا
ھی	عی	خو	قر	کر	شی
من	یب	ھد	یس	ثم	تر
لم	قو	کل	قل	بہ	قد
رسل	ھود	نذر	وقع	بعد	رجس

قوم	قال	رجل	خلت
بلغ	نفس	غيا	فيه
كان	غضب	كتب	ريب
كنتم	يغيظ	بسبب	بهيج
تعبد	راته	طرفك	عنده
اغنى	نموت	يقضى	افاك
اثيم	عذاب	تجرى	اظلم
اضحك	جراد	كاشفة	تعجبون
يخدعون	خلقتنى	يصلونها	قصرت

سبق نمبر 5

حرکات کا بیان

زبر ـَ

زبر کی علامت یہ ـَ ہے۔ یہ ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔ اس کو پڑھتے وقت حرف کو نہ لمبا کرنا ہے، نہ جھٹکا دینا ہے اور نہ مجہول ادا کرنا ہے، بلکہ لفظ کو بڑی نرمی کے ساتھ ادا کرنا ہے۔

ہدایت 1 زبر پڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی میں ہونٹ گول نہ ہونے پائیں۔

ہدایت 2 جس الف پر زبر، زیر، پیش یا جزم ہو، وہ الف نہیں بلکہ ہمزہ ہوتا ہے، لہٰذا اس کو ہمزہ ہی پڑھائیں۔ الف صرف وہ ہے جو حرکت یا جزم کے بغیر ہو اور اس سے پہلے زبر ہو۔

ہدایت 3 زبر کو اتنا مت کھینچیں کہ الف بن جائے، جیسے: بَ سے بَا نہ بنے اور نہ ہی اتنی جلدی کریں کہ جھٹکا پیدا ہو، جیسے: بَأْ بلکہ بَ ہی رہے۔ اس پر خصوصی توجہ دلائیں۔

سبق

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ
خَ	دَ	ذَ	رَ	زَ	سَ
شَ	صَ	ضَ	طَ	ظَ	عَ
غَ	فَ	قَ	كَ	لَ	مَ
نَ	وَ	ہَ	ھَ	ءَ	یَ

ہدایت 4 جن حروف کی آوازوں میں معمولی فرق ہے، ان کی آوازوں میں پائے جانے والے فرق کی مشق کرائیں، جیسے: ت ، ط ، ث، س، ص ، ق، ك ، ذ، ز، ض ، ظ وغیرہ۔

قاعدہ 1: اگر د پر زبر ہو تو دَ پڑھو گی، لہٰذا اسے پڑھی پڑھائیں۔

ہجے کا طریقہ: یہاں سے ہجے (جوڑ) شروع کرائیں، جیسے: فَرَضَ: فا زبر فَ، را زبر رَ = فَرَ ضاد زبر ضَ = فَرَضَ ، اسی طرح زَعَمَ: زا زبر زَ ، عین زبر عَ = زَعَ ، میم زبر مَ = زَعَمَ۔

نیچے دیے گئے کلمات کی مشق اور ہجے احتیاط کے ساتھ کرائیں تاکہ حروف وحرکات کی ادائیگی کا حق ادا ہو۔

سبق

فَرَضَ	كَتَبَ	صَدَقَ	وَرَدَ	جَمَعَ
اَحَدَ	جَعَلَ	وَجَدَ	وَلَدَ	قَتَلَ
خَتَمَ	شَرَحَ	حَسَدَ	ضَرَبَ	كَسَبَ
فَعَلَ	حَشَرَ	مَكَثَ	بَلَغَ	ظَلَمَ
رَفَعَ	زَعَمَ	مَرَجَ	خَلَقَ	عَدَلَ
عَشَرَ	عَبَدَ	فَسَقَ	اَمَرَ	عَبَسَ

ہدایت 5 جس کلمے کے آخر پر زبر ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں گے، جیسے: فَرَضَ سے فَرَضْ اور جَعَلَ سے جَعَلْ وغیرہ۔

سبق نمبر 6

دو زبر یا تنوین ـــًـــ

زبر کے بعد دوزبر کا سبق لایا گیا ہے تاکہ زبر اور دوزبر کے درمیان فرق اچھی طرح واضح ہوجائے۔

قاعدہ 1: دوزبر، دوزیر اور دوپیش کو تنوین کہتے ہیں۔ حروفِ تنوین پر بعض اوقات غنہ کیا جاتا ہے، نیز تنوین ہمیشہ کلمے کے آخر میں آتی ہے۔

قاعدہ 2: ناک میں آواز لے جانے کو غنہ کہتے ہیں اور غنہ ایک الف کے برابر کیا جاتا ہے۔

ہدایت 1 حرفِ تنوین کے ساتھ جو الف لکھا ہوتا ہے، وہ پڑھا نہیں جائے گا، جیسے: بًا کو بادوزبر بَنْ اور تًا کو تادوزبر تَنْ پڑھا جائے گا وغیرہ۔

ہدایت 2 حروف کی صحیح ادائیگی کا خیال رکھا جائے۔ ایسا نہ ہو کہ بًا پڑھتے وقت بادوزبر بَانْ ہوجائے بلکہ بادوزبر بَنْ ہی پڑھیں۔

سبق

اً	بًا	تًا	ثًا	جًا	حًا
خًا	دًا	ذًا	رًا	زًا	سًا
شًا	صًا	ضًا	طًا	ظًا	عًا
غًا	فًا	قًا	كًا	لًا	لاً
مًا	نًا	وًا	هًا	ءً ا	يًا

مشق

عَمَلًا	بَشَرًا	سَلَمًا	بَلَدًا	اَسَفًا
حَرَمًا	عَرَضًا	ثَمَنًا	حَسَنًا	طَبَقًا
قَصَصًا	سَفَهًا	أَبَدًا	بَطَرًا	عَجَبًا
اَحَدًا	وَسَطًا	مَرَضًا	رَغَدًا	مَثَلًا
جَنَفًا	عَدَدًا	مَلَكًا	وَطَرًا	رَشَدًا
حَرَجًا	اَجَلًا	وَلَدًا	مَرَحًا	اَذًى

ہدایت 3 ہجے (جوڑ) اور تنوین ــًـ کی خوب مشق کرائیں، نیز پُر (موٹے) پڑھے جانے والے حروف خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق کو خوب پُر (موٹا) پڑھائیں۔

قاعدہ 3: جب ر پر زبر ــَـ یا دو زبر ــًـ ہوں تو اسے موٹا اور پُر پڑھیں۔

قاعدہ 4: دو زبر والے کلمے پر وقف کرنے کی صورت میں اسے الف سے بدل دیا جاتا ہے، جیسے: سَلَمًا پر وقف کریں تو اسے سلمٰا پڑھیں گے، جَنَفًا کو جنفا اور عَمَلًا کو عملا پڑھیں گے وغیرہ۔

سبق نمبر 7

زیر ـِـ

ہدایت 1 پہلے زیر کی پہچان کرائی جائے کہ اس کی شکل زبر کی طرح یوں ـِـ ہوتی ہے اور یہ ہمیشہ حرف کے نیچے ہوتی ہے۔

ہدایت 2 زیر کو معروف پڑھائیں اور مجہول نہ پڑھائیں۔

ہدایت 3 زیر کو اتنا نہ کھینچا جائے کہ یا بن جائے اور نہ اتنی جلدی ہی کی جائے کہ جھٹکا محسوس ہو، جیسے: اِ کھینچنے سے اِیْ نہ بن جائے اور نہ اِغْ ہو جائے بلکہ اِ ہی رہے۔

سبق

اِ	بِ	تِ	ثِ	جِ	حِ
خِ	دِ	ذِ	رِ	زِ	سِ
شِ	صِ	ضِ	طِ	ظِ	عِ
غِ	فِ	قِ	كِ	لِ	مِ
نِ	وِ	ہِ	ھِ	ءِ	يِ

قاعدہ 1: یہاں چونکہ ر کے نیچے زیر ہے، لہٰذا اسے باریک ہی پڑھا جائے گا جبکہ پُر (موٹے) پڑھے جانے والے حروف: خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق، اس صورت میں بھی پُر (موٹے) پڑھے جائیں گے۔

ہدایت 4 ہجے (جوڑ) کرواتے وقت زبر اور زیر کی آوازوں کا فرق بتائیں، نیز بچوں سے بھی ہجے کروائیں۔

مشق

غَضِبَ	فَهِمَ	حَفِظَ	خَشِيَ	حَبِطَ
عَمِلَ	حَسِبَ	عَلِمَ	عَهِدَ	سَفِهَ
سَخِرَ	اَذِنَ	شَرِبَ	اِرَمَ	يَئِسَ
يَلِجَ	صَعِقَ	خَسِرَ	لَبِثَ	فَلِقَ
رَضِيَ	شَهِدَ	بَرِقَ	قَمِرَ	كَرِهَ
نَسِيَ	لَعِبَ	وَلِدَ	طَفِقَ	رَحِمَ

ہدایت 5 عَهِدَ میں ع اور ه کی آوازیں علیحدہ علیحدہ ہوں اور آوازوں میں نمایاں فرق محسوس ہو۔

ہدایت 6 صَعِقَ اور سَخِرَ میں ص کی آواز موٹی اور س کی آواز باریک ہو، نیز بچوں کو اس فرق کا سبب بھی بتائیں۔

ہدایت 7 وقف کا طریقہ بھی بتائیں کہ جس کلمے کے آخر میں زیر ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کریں گے، جیسے: اِبِلِ پر وقف کرتے وقت اِبِلْ اور قَمِرِ پر وقف کرتے وقت قَمِرْ پڑھیں گے وغیرہ۔

سبق نمبر 8

دو زیر ٍ

زیر کے بعد دو زیر کا سبق لایا گیا ہے تا کہ بچے کو زیر اور دو زیر کے درمیان فرق کی اچھی طرح پہچان ہو جائے۔ دو زیر کو تنوین کہتے ہیں اور تنوین پر بعض اوقات غنہ کیا جاتا ہے۔

ہدایت 1 مخرج کا لحاظ رکھ کر پڑھایا جائے، نیز ان حروف کو پڑھاتے وقت احتیاط کی جائے کہ آواز ناک سے نہ نکلے۔

ہدایت 2 یہاں بھی حرف کی ذات، یعنی اس کی اصل آواز کو بڑھایا نہ جائے، جیسے: بٍ سے بِیْن نہ بن جائے بلکہ بِنْ ہی پڑھا جائے، نیز اسے مجہول بھی نہ پڑھا جائے۔

سبق

اٍ	بٍ	تٍ	ثٍ	جٍ	حٍ
خٍ	دٍ	ذٍ	رٍ	زٍ	سٍ
شٍ	صٍ	ضٍ	طٍ	ظٍ	عٍ
غٍ	فٍ	قٍ	كٍ	لٍ	مٍ
نٍ	وٍ	هٍ	ھٍ	ءٍ	يٍ

مشق

بِدَمٍ	بِقَبَسٍ	كَذِبٍ	نَفَقَةٍ	كَبَدٍ
عَلَقٍ	لَبَنٍ	رَقَبَةٍ	خَبَرٍ	عَمَدٍ
عِنَبٍ	بِيَدٍ	اَجَلٍ	ثَمَنٍ	مَسَدٍ
لَهَبٍ	سَخَطٍ	عَمَلٍ	غَضَبٍ	حَسَنٍ
فِئَةٍ	سَفَرَةٍ	بَشَرٍ	مَثَلٍ	قَدَرٍ
سَعَةٍ	لِغَدٍ	شَجَرٍ	ذَكَرٍ	مَلَكٍ

ہدایت 3 سَخَطٍ کے س کی ادائیگی میں سیٹی کی آواز نکلے، نیز خ اور ط کو موٹا پڑھا جائے۔

ہدایت 4 بَشَرٍ میں ر وصل کی صورت میں باریک ہوگی جبکہ وقف کی صورت میں ر پُر پڑھی جائے گی۔
ایسے ہی شَجَرٍ وغیرہ ہیں۔

ہدایت 5 دو زیر کی صورت میں وقف کا طریقہ بتائیں کہ جس کلمے کے آخر میں دو زیر ہوں، اسے وقف کی صورت میں ساکن کریں، جیسے: بِدَمٍ کا وقف بِدَمْ اور عَمَلٍ کا وقف عَمَلْ ہوگا وغیرہ۔

مزید وضاحت: وہ کلمات جن کے آخر میں گول ۃ ہو، جیسے: سَفَرَةٍ میں ہے تو ایسے کلمات میں وقف کی صورت میں گول ۃ کو ہ ساکنہ سے بدل کر وقف کریں گے، جیسے: سَفَرَةٍ سے سَفَرَهْ اور نَفَقَةٍ سے نَفَقَهْ وغیرہ۔

سبق نمبر 9

پیش ـُ

ہدایت 1 سب سے پہلے پیش کی پہچان کرائی جائے کہ اس کی شکل یوں ـُ ہے اور یہ ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔

ہدایت 2 حرکت کو معروف ہی پڑھائیں، مجہول نہ پڑھائیں۔

ہدایت 3 پیش کو اتنا نہ کھینچا جائے کہ واؤ مدّہ کی آواز پیدا ہو جائے، جیسے: بُ کو کھینچنے سے بُوْ اور تُ کو کھینچنے سے تُوْ کی آواز پیدا نہ ہو، نیز اتنا جلدی بھی ادا نہ کریں کہ جھٹکا محسوس ہو۔ اس سے بچنا نہایت ضروری ہے۔

سبق

اُ	بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ
خُ	دُ	ذُ	رُ	زُ	سُ
شُ	صُ	ضُ	طُ	ظُ	عُ
غُ	فُ	قُ	كُ	لُ	مُ
نُ	وُ	هُ	ھُ	ءُ	يُ

قاعدہ 1: جس ر پر پیش ہو، وہ ر پُر پڑھی جائے گی، جیسے: رُسُلُ۔ لیکن اس کو اتنا پُر نہ کریں کہ ہونٹ گول ہو جائیں۔ بعض لوگ ر کو پُر کرتے وقت ہونٹ بھی گول کر لیتے ہیں، اس سے بچنا ضروری ہے۔

مشق

يَهَبُ	صُحُفِ	حُبُكِ	رُبُعُ	رُسُلُ
تَزِرُ	اَعِظُ	خَبُثَ	مُنِعَ	وُجِدَ
لُعِنَ	حَسُنَ	قُتِلَ	فُعِلَ	اُفُقِ
سُقِطَ	ذُكِرَ	دُعِيَ	نُفِخَ	كَلِمَةُ
اُخَرُ	قُرِئَ	سُئِلَ	وَهُوَ	حُشِرَ
نُذُرِ	يَعِدُ	كُتِبَ	قُضِيَ	قُدِرَ

مزید وضاحت : ذُكِرَ ، حُشِرَ ، قُدِرَ اور تَزِرُ وغیرہ میں ر وقف کی صورت میں باریک اور وصل کی صورت میں، (جب حرکت پڑھی جائے گی تو) پُر ہو گی۔

نوٹ : نُذُرِ میں ر وصل کی صورت میں باریک پڑھی جائے گی لیکن وقف کی صورت میں ر پُر پڑھی جائے گی۔

قاعدہ 2: جس کلمے کے آخر پر پیش ہو تو وقف کی صورت میں اسے ساکن کر کے پڑھیں گے، جیسے: رُسُلُ پر وقف رُسُلْ ہو گا وغیرہ۔

سبق نمبر 10

دو پیش ٌ

ہدایت 1 دو پیش کی پہچان کرائیں کہ جن کی شکل یہ ٌ ہے۔ ان میں ایک پیش سیدھی اور ایک پیش اُلٹی لکھی جاتی ہے۔

ہدایت 2 جس د پر ایک پیش ہو، اُسے پُر پڑھا جاتا ہے۔ اسی طرح دو پیش والی د بھی پُر ہوگی۔

ہدایت 3 دو پیش کی تنوین ادا کرتے وقت حرف اپنی ذات سے زیادہ نہ بڑھایا جائے، جیسے: بٌ سے بُوْن نہ بن جائے بلکہ بُنْ ہی پڑھا جائے، نیز اسے مجہول بھی نہ پڑھا جائے۔

ہدایت 4 جو پُر (موٹے) حروف پیچھے بتائے گئے ہیں، ان کو پُر اور جو حروف باریک ہیں، ان کو باریک پڑھا جائے۔

سبق

اٌ	بٌ	تٌ	ثٌ	جٌ	حٌ
خٌ	دٌ	ذٌ	رٌ	زٌ	سٌ
شٌ	صٌ	ضٌ	طٌ	ظٌ	عٌ
غٌ	فٌ	قٌ	كٌ	لٌ	مٌ
نٌ	وٌ	ەٌ	ھٌ	ءٌ	یٌ

ہجے کا طریقہ: عَمَلٌ کے ہجے اس طرح ہیں: عین زبر عَ ، میم زبر مَ = عَمَ ، لام دو پیش لٌ = عَمَلٌ

اور وقف کی صورت میں عَمَلْ پڑھیں گے۔ زَبَدٌ: زاز بر زَ، باز بر بَ = زَبَ، دال دو پیش دٌ = زَبَدٌ
اور وقف کی صورت میں زَبَدْ پڑھیں گے۔

ہدایت 5 بعض کلمات میں کچھ حروف موٹے اور کچھ باریک پڑھے جاتے ہیں، جیسے: ظُلَلٌ میں ظ پُر ہے اور ل باریک ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ ظ کو پُر ادا کرتے وقت ل بھی پُر ہو جائے اور نہ ایسا ہو کہ ل کی وجہ سے ظ بھی باریک ہو جائے۔ اسی طرح خُشُبٌ، بَقَرَةٌ، سُرُرٌ وغیرہ میں بھی احتیاط کرنی چاہیے۔

مشق

بَقَرَةٌ	اَحَدٌ	سُرُرٌ	قِطَعٌ	حُمُرٌ	خُشُبٌ
عَمَلٌ	غَبَرَةٌ	كُتُبٌ	ظُلَلٌ	زَبَدٌ	قَدَمٌ
خُلُقٌ	حَسَنَةٌ	قَتَرَةٌ	ظَمَاٌ	نَصَبٌ	كَلِمَةٌ
مَلَكٌ	مَرَضٌ	بَشَرٌ	قَسَمٌ	رَجُلٌ	حَرَجٌ
دِيَةٌ	اَشِرٌ	اُذُنٌ	لَعِبٌ	رُسُلٌ	جُدَدٌ

قاعدہ 1: جس کلمے پر وقف کریں، اگر اس کے آخر میں گول ة ہو تو اسے ہ ساکنہ سے بدلیں گے، جیسے: بَقَرَةٌ سے بَقَرَهْ، كَلِمَةٌ سے كَلِمَهْ اور حَسَنَةٌ سے حَسَنَهْ وغیرہ۔ اور جس کلمے کے آخر میں گول ة نہ ہو بلکہ کوئی اور حرف ہو اور اس پر دو پیش ہوں تو اسے ساکن کر کے وقف کریں گے، جیسے: مَلَكٌ سے مَلَكْ، قَدَمٌ سے قَدَمْ اور قَسَمٌ سے قَسَمْ وغیرہ۔

سبق نمبر 11

جزم یا سکون ـْـ

ہدایت 1 بچے کو جزم کی پہچان کرائیں کہ اس کی شکل یوں ـْـ ہوتی ہے۔ جزم حرف کے اوپر ہوتی ہے اور اس کی اپنی کوئی آواز نہیں ہوتی۔

ہدایت 2 جس حرف پر جزم ہو، اسے ساکن کہتے ہیں، نیز جزم والا حرف اپنے سے پہلے حرف سے مل کر اکٹھا پڑھا جاتا ہے۔

سبق

اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَتْ	اِتْ	اُتْ
اَثْ	اِثْ	اُثْ	اَجْ	اِجْ	اُجْ
اَحْ	اِحْ	اُحْ	اَخْ	اِخْ	اُخْ
اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ
اَرْ	اِرْ	اُرْ	اَزْ	اِزْ	اُزْ
اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ	اُشْ
اَصْ	اِصْ	اُصْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ

اَطْ	اِطْ	اُطْ	اَظْ	اِظْ	اُظْ
اَعْ	اِعْ	اُعْ	اَغْ	اِغْ	اُغْ
اَفْ	اِفْ	اُفْ	اَقْ	اِقْ	اُقْ
اَكْ	اِكْ	اُكْ	اَلْ	اِلْ	اُلْ
اَمْ	اِمْ	اُمْ	اَنْ	اِنْ	اُنْ
اَوْ	اِوْ	اُوْ	اَهْ	اِهْ	اُهْ
اَءْ	اِءْ	اُءْ	اَیْ	اِیْ	اُیْ

قاعدہ 1: جزم کی صورت میں ق ، ط ، ب ، ج ، د کو ہلایا جائے۔ اسے قلقلہ کہتے ہیں۔

ہدایت 3 ان پانچ حروف کے علاوہ باقی حروف کی ادائیگی میں احتیاط سے کام لیا جائے اور بچوں کو حروفِ قلقلہ کی آواز پڑھ کر بتائی جائے، نیز بچوں کو یہ بھی بتایا جائے کہ کون سا حرف کس حرف سے مل رہا ہے اور اس کی پہچان کرائیں۔

ہجے کا طریقہ: زَوْجًا کے ہجے اس طرح ہیں: زاز بر واؤ زَوْ ،جیم دوز بر جًا = زَوْجًا۔ یہاں جزم نے واؤ کو زا سے ملا دیا ہے۔ اگر زَوْجًا پر وقف کرنا ہو تو زَوْجَا کی شکل میں ہوگا۔ اسی طرح فِتْنَةً کے ہجے ہیں: فا زیر تا فِتْ ،نون زبر نَ = فِتْنَ ، تا دوز بر ةً = فِتْنَةً ۔ جزم نے تا کو فا سے ملایا ہے، فِتْنَةً پر وقف کرنا ہو تو فِتْنَہْ کی صورت میں ہوگا۔

مشق

اُقْتُلْ	اَرْسَلَ	وَانْحَرْ	وَالْعَصْرِ
كَعَصْفٍ	لُؤْلُؤًا	شَاْنٍ	تَعْلَمُ
كَاْسًا	يَدْرَؤُكُمْ	اِقْرَاْ	شِئْتُمْ
لَمْ يَلِدْ	نُصِبَتْ	اُشْهِدُ	بَغْيًا
فِتْنَةً	تَذْهَلُ	يَجْعَلُ	اَجْرَهُمْ
اَشْفَقْنَ	اَتْمَمْتَ	اَسْتَغْفِرُ	اَلْحَمْدُ
اِضْرِبْ	خُلِقَتْ	يَمْسَسْكَ	عَسْعَسَ
قُلْتُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُسْرِفٌ	مُؤْمِنٌ

ہدایت 4 بعض لوگ ساکن حروف کو پڑھتے وقت ہلا دیتے ہیں۔ ایسا کرنا غلط ہے بلکہ ساکن کو پوری مضبوطی اور جماؤ کے ساتھ مخرج سے ادا کیا جائے۔

ہدایت 5 جس کلمے کے آخری حرف پر جزم ہو تو وقف کی صورت میں اسے اسی طرح ہی پڑھا جائے گا، جیسے: مَاهِيَهْ کو مَاهِيَهْ ہی پڑھا جائے گا وغیرہ۔ اور جس کلمے کے آخر میں حرف قلقلہ متحرک ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے اچھی طرح قلقلہ کے ساتھ ادا کیا جائے گا، جیسے: لَكَنُوْدٌ سے لَكَنُوْدْ وغیرہ۔

سبق نمبر 12

حروف مدّہ

قاعدہ 1: الف ساکن بے جھٹکے سے پہلے اگر زبر ہو تو اسے الف مدہ کہتے ہیں، جیسے: بَا، تَا، ثَا وغیرہ۔

قاعدہ 2: واؤ ساکن سے پہلے اگر پیش ہو تو اسے واؤ مدّہ کہتے ہیں، جیسے: بُوْ، تُوْ، جُوْ وغیرہ۔

قاعدہ 3: یا ساکن سے پہلے اگر زیر ہو تو اُسے یائے مدّہ کہتے ہیں، جیسے: دِیْ، رِیْ، اِیْ وغیرہ۔

ہدایت 1 یہ تینوں حروف، حروفِ مدّہ کہلاتے ہیں۔ ان کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ بعض لوگ ان کو ایک الف سے کم اور بعض ان کو ایک الف سے زیادہ کھینچتے ہیں۔ یہ دونوں طریقے غلط ہیں، اس لیے حروف مدہ کی اچھی طرح پہچان کرائیں اور ان کی صحیح ادائیگی کرائیں۔

سبق

بَا	بُوْ	بِیْ	تَا	تُوْ	تِیْ
ثَا	ثُوْ	ثِیْ	جَا	جُوْ	جِیْ
حَا	حُوْ	حِیْ	خَا	خُوْ	خِیْ
دَا	دُوْ	دِیْ	ذَا	ذُوْ	ذِیْ
رَا	رُوْ	رِیْ	زَا	زُوْ	زِیْ
سَا	سُوْ	سِیْ	شَا	شُوْ	شِیْ

صَا	صُوْ	صِیْ	ضَا	ضُوْ	ضِیْ
طَا	طُوْ	طِیْ	ظَا	ظُوْ	ظِیْ
عَا	عُوْ	عِیْ	غَا	غُوْ	غِیْ
فَا	فُوْ	فِیْ	قَا	قُوْ	قِیْ
کَا	کُوْ	کِیْ	لَا	لُوْ	لِیْ
مَا	مُوْ	مِیْ	نَا	نُوْ	نِیْ
وَا	وُوْ	وِیْ	ھَا	ھُوْ	ھِیْ
ءَا	ءُوْ	ءِیْ	یَا	یُوْ	یِیْ

مدّ معلوم کرنے کا طریقہ : ایک الف کا اندازہ اس طرح کیا جاتا ہے کہ کھلی اُنگلی درمیانے طریقے سے بند کی جائے یا بند اُنگلی کو درمیانے طریقے سے کھولا جائے۔ لیکن یہ محض اندازہ ہے، اصل دارومدار استاد کے پڑھانے پر ہے۔

ہدایت 2 حروفِ مدہ کو مخارج کا لحاظ کر کے پڑھائیں اور ان کو مجہول پڑھنے سے بچائیں۔

ہدایت 3 صرف حرفِ مدہ لمبا کیا جائے۔ بعض لوگ حرفِ مدہ لمبا کرنے کے ساتھ اس سے پہلے حرف کو بھی لمبا کر دیتے ہیں، اس سے بھی بچا جائے۔

مشق

قَالَ	خَاطَبَ	عَاقَبَ	قَالُوْا	سَاهُوْنَ
قُوْلُوْا	مُصْلِحُوْنَ	يَشْعُرُوْنَ	يَعْمَلُوْنَ	حَفِيْظٌ
لَطِيْفٌ	رَحِيْمٌ	قِيْلَ	اُحِيْطَ	سِيْقَ
شَدِيْدٌ	عَظِيْمٌ	عَجِيْبٌ	تَجْرِيْ	حِيْنَ
ضَرَبُوْا	كَرِيْمٌ	سَمِيْعٌ	حَكِيْمٌ	نُوْحِيْهَا
حِيْلَ	غِيْضَ	يُرِيْدُ	فَقِيْرٌ	اُوْذِيْنَا
عَزِيْزٌ	مُقِيْتٌ	اَكِيْدُ	مُجِيْبٌ	وَكِيْلٌ

ہدایت 4 سَمِيْعٌ پر وقف کی صورت میں اور اسی طرح جس حرفِ مدّہ کے بعد والے حرف پر وقف کرنا ہو تو اسے ساکن کر کے حرفِ مدہ پر تین یا چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں، یعنی حرفِ مدّہ کو تین یا چار الف کے برابر لمبا کیا جا سکتا ہے۔

ہدایت 5 مُجِيْبٌ پر وقف کرتے وقت مد کے ساتھ ساتھ قلقلہ بھی ہوگا، اسی طرح شَدِيْدٌ، سِيْقَ، عَجِيْبٌ وغیرہ پر بھی بوقت وقف قلقلہ ہوگا۔

سبق نمبر 13

حروفِ لین

قاعدہ 1: واوٗ اور یا ساکن سے پہلے اگر زبر ہو تو ان کو حروفِ لین کہتے ہیں۔ واوٗ لین کی مثالیں: بَوْ، تَوْ، ثَوْ وغیرہ اور یائے لین کی مثالیں: بَیْ، تَیْ، ثَیْ وغیرہ ہیں۔

ہدایت 1 حروفِ لین کو نرمی سے ادا کریں، نیز حروفِ لین اور حروفِ مدّہ کی آوازوں میں فرق بھی کریں۔

ہدایت 2 حروفِ لین بھی حروفِ مدّہ کی طرح ایک الف کے برابر لمبے کیے جائیں لیکن ادائیگی میں آواز معروف ہو، مجہول نہ ہو۔

سبق

بَوْ	بَیْ	تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ
جَوْ	جَیْ	حَوْ	حَیْ	خَوْ	خَیْ
دَوْ	دَیْ	ذَوْ	ذَیْ	رَوْ	رَیْ
زَوْ	زَیْ	سَوْ	سَیْ	شَوْ	شَیْ
صَوْ	صَیْ	ضَوْ	ضَیْ	طَوْ	طَیْ
ظَوْ	ظَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ

فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	کَوْ	کَیْ
لَوْ	لَیْ	مَوْ	مَیْ	نَوْ	نَیْ
وَوْ	وَیْ	هَوْ	هَیْ	اَوْ	اَیْ
		یَوْ	یَیْ		

ہجے کا طریقہ: عَفَوْنَا کے ہجے اس طرح ہوں گے: عین زبر عَ، فا زبر واوٗ فَوْ = عَفَوْ، نون زبر الف نَا = عَفَوْنَا، رُوَیْدًا کے ہجے: را پیش رُ، واوٗ زبر یا وَیْ = رُوَیْ، دال دو زبر دًا = رُوَیْدًا۔
وقف کی صورت میں اسے رُوَیْدَا پڑھیں گے۔

مشق

عَفَوْنَا	قَوْلُ	یَوْمَئِذٍ	قَوْسَیْنِ
زَوْجًا	یَوْمَ	یَرَوْنَهَا	اَوْتَادًا
تَوْبَةً	قَوْمِیْ	صَوْمًا	قَوْمًا
یَنْهَوْنَ	سَوْفَ	مَوْلُوْدٌ	یَنْئَوْنَ
کَیْدًا	کَیْفَ	رُوَیْدًا	اَیْنَ

عَلَيْهِمْ	هَيْهَاتَ	هَدَيْنَا	قُرَيْشٍ
خَيْرًا	عَيْنٌ	عَيْنَيْنِ	وَيْلٌ
حَيْثُ	رَاَيْتَ	كِفْلَيْنِ	اَعْطَيْنَا

ہدایت 3 قُرَيْشٍ پر وقف کی صورت میں مد بھی کر سکتے ہیں، نیز اسی طرح جس حرف لین کے بعد والے حرف پر وقف کرنا ہو تو اسے ساکن کر کے حرف لین پر تین یا چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں۔

ہدایت 4 اَعْطَيْنَا میں ط موٹی پڑھی جائے گی، یا اور الف کو ایک ایک الف کے برابر لمبا کریں۔

ہدایت 5 بچوں سے پوچھیں کہ کلمے کے آخری حرف پر مختلف حرکات کی صورت میں وقف کیسے ہوگا؟ جیسے: رُوَيْدًا کا وقف رُوَيْدَا اور بَقَرَةٌ کا وقف بَقَرَهْ ہوگا وغیرہ۔

ہدایت 6 عَيْنَيْنِ میں دو یائے لین ہیں، ان کی آواز علیحدہ علیحدہ اور مجہول پڑھنے کے بغیر ہو۔

سبق نمبر 14

کھڑا زبر ٰ

حرکات کی دو حالتیں ہیں: پڑی یا سیدھی حالت اور کھڑی یا الٹی حالت، لہٰذا زبر کی بھی دو حالتیں ہیں: ایک پڑا زبر اور دوسرا کھڑا زبر۔

ہدایت 1 پڑے زبر َ اور کھڑے زبر ٰ کی پہچان کرائیں۔

ہدایت 2 کھڑے زبر کو ایک الف کے برابر کھینچنا چاہیے کیونکہ کھڑا زبر حرف مدہ الف کے قائم مقام ہوتا ہے۔

ہدایت 3 نٰ اور مٰ کو ادا کرتے وقت آواز ناک میں ضرورت سے زیادہ نہ جائے۔

سبق

اٰ	بٰ	تٰ	ثٰ	جٰ	حٰ
خٰ	دٰ	ذٰ	رٰ	زٰ	سٰ
شٰ	صٰ	ضٰ	طٰ	ظٰ	عٰ
غٰ	فٰ	قٰ	كٰ	لٰ	مٰ
نٰ	وٰ	ہٰ	ھٰ	ءٰ	یٰ

ہجے کا طریقہ: **مُوْسٰی** کے ہجے اس طرح ہوں گے: میم پیش واوٗ **مُوْ**، سین کھڑا زبر **سٰی** = **مُوْسٰی**۔

اسی طرح **عِیْسٰی**، **اٰیٰتٍ** وغیرہ ہیں۔

مشق

يَخْشٰى	سَجٰى	قَلٰى	عَلٰى	غَوٰى
عَصٰى	عَسٰى	طَغٰى	يَحْيٰى	اَحْوٰى
رَمٰى	رَاٰى	يَرٰى	اِسْحٰقَ	اٰخَرَ
اٰدَمَ	اٰثَرَ	اٰزَرَ	اٰيٰتُ	اٰلٰفٍ
اِبْرٰهِيْمَ	مُوْسٰى	بِاٰيٰةٍ	يَخْفٰى	اِلٰى
اَتٰى	يَرْضٰى	اَدْنٰى	عِيْسٰى	هٰرُوْنَ

ہدایت 4 جس کلمے کے آخر پر کھڑا زبر ہو، اس پر وقف بھی اسی طرح ہوگا، جیسے: عِيْسٰى کا وقف عِيْسٰى، غَوٰى کا وقف غَوٰى اور رَاٰى کا وقف رَاٰى کی شکل ہی میں ہوگا وغیرہ۔

ہدایت 5 بعض لوگ کھڑے زبر والے کلمات پر وقف کرتے ہوئے تین تین یا چار چار الف کی مد کرتے ہیں۔ یہ بالکل غلط ہے۔ وقف میں بھی کھڑے زبر کی مقدار ایک الف ہی رہے گی۔

سبق نمبر 15

کھڑی زیر ٖ

زبر کی طرح زیر کی بھی دو قسمیں ہیں: پڑی زیر اور کھڑی زیر۔

ہدایت 1 پڑی زیر ِ اور کھڑی زیر ٖ کی پہچان کرائیں۔

ہدایت 2 کھڑی زیر کو یائے مدہ کے برابر کھینچیں کیونکہ کھڑی زیر حرفِ مدہ ی کے قائم مقام ہوتی ہے۔

سبق

اٖ	بٖ	تٖ	ثٖ	جٖ	حٖ
خٖ	دٖ	ذٖ	رٖ	زٖ	سٖ
شٖ	صٖ	ضٖ	طٖ	ظٖ	عٖ
غٖ	فٖ	قٖ	كٖ	لٖ	مٖ
نٖ	وٖ	هٖ	ھٖ	ءٖ	یٖ

ہجے کا طریقہ: بِعَبْدِهٖ کے ہجے اِس طرح ہیں: با زیر بِ، عین زبر با عَبْ = بِعَبْ، دال زیر دِ = بِعَبْدِ ہا کھڑی زیر هٖ = بِعَبْدِهٖ۔ اسی طرح نَسْتَحْيٖ، بِعَمَلِهٖ، اَهْلِهٖ وغیرہ ہیں۔

مشق

بِهٖ	فِيْهِ	قَبْلِهٖ	بَعْدِهٖ	رُسُلِهٖ
عَمَلِهٖ	بِعَبْدِهٖ	بَطْنِهٖ	وَجْهِهٖ	نَسْتَحْيٖ
بِيَدِهٖ	بِعَمَلِهٖ	بِوَلَدِهٖ	هٰذِهٖ	الْفِهِمْ
اٰيٰتِهٖ	اَهْلِهٖ	لِقَوْمِهٖ	بِمُزَحْزِحِهٖ	بَرْقِهٖ
كُتُبِهٖ	يَسْتَحْيٖ	تُرْزَقٰنِهٖ	خِلٰلِهٖ	ثَمَرِهٖ
قِيْلِهٖ	يُحْيٖ	اُحْيٖ	تُقٰتِهٖ	قَلْبِهٖ

ہدایت 3 اگر ہ کے نیچے کھڑی زیر ہو تو اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں گے، جیسے: بِهٖ کا وقف بِهْ اور فِيْهِ کا وقف فِيْهْ کی صورت میں ہوگا، یعنی وقف میں کھڑی زیر بھی پڑی زیر کی طرح ختم ہو جائے گی۔

مزید وضاحت: نَسْتَحْيٖ، يَسْتَحْيٖ، يُحْيٖ، اُحْيٖ وغیرہ میں کھڑی زیر کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے وقف کریں گے، یعنی کلمے کے آخر میں یا کے نیچے کھڑی زیر ہو تو وہ وقف کی صورت میں باقی رہے گی۔

سبق نمبر 16

اُلٹا پیش ٗ

زبر اور زیر کی طرح پیش کی بھی دو حالتیں ہیں: سیدھا پیش اور اُلٹا پیش۔

ہدایت 1 سیدھے پیش ُ اور اُلٹے پیش ٗ کی پہچان کرائیں۔

ہدایت 2 اُلٹے پیش کو واؤ مدہ کے برابر کھینچ کر پڑھیں کیونکہ الٹا پیش حرفِ مدہ و کے قائم مقام ہوتا ہے۔

سبق

اٗ	بٗ	تٗ	ثٗ	جٗ	حٗ
خٗ	دٗ	ذٗ	رٗ	زٗ	سٗ
شٗ	صٗ	ضٗ	طٗ	ظٗ	عٗ
غٗ	فٗ	قٗ	كٗ	لٗ	مٗ
نٗ	وٗ	هٗ	ھٗ	ءٗ	یٗ

ہدایت 3 مذکورہ سبق اور دیگر تمام اسباق مخارج کا لحاظ کر کے پڑھائیں۔

ہجے کا طریقہ: عِبَادَہٗ کے ہجے اس طرح ہوں گے: عین زیر عِ، با زبر الف بَا = عِبَا، دال زبر دَ = عِبَادَ، ھا اُلٹا پیش ہٗ = عِبَادَہٗ۔ اسی طرح باقی کلمات کے ہجے ہوں گے۔

مشق

عِبَادَہٗ	فِصٰلُہٗ	قَوْمُہٗ	اَمْرُہٗ	عَمَلُہٗ
خِتٰمُہٗ	كِتٰبَہٗ	عَذَابَہٗ	لَہٗ	مَعَہٗ
يَرَہٗ	اَكْفَرَہٗ	خَلَقَہٗ	اَمَاتَہٗ	رِزْقُہٗ
يَسْتَوٗنَ	يَلْوٗنَ	رَسُوْلُہٗ	مَوْءٗدَةُ	وٗرِيَ
فَلَہٗ	وَثَاقَہٗ	دَاوٗدُ	صَدْرَہٗ	وَرِثَہٗ
اَطْعَمَہٗ	نِعَمَہٗ	سُبْحٰنَہٗ	قَبْضَتُہٗ	اَنْشَرَہٗ

ہدایت 4 کھڑی زیر کی طرح اُلٹا پیش بھی وقف میں ختم ہو جائے گا، جیسے: عِبَادَہٗ پر وقف عِبَادَہْ کی شکل میں ہوگا، اسی طرح قَوْمُہٗ کا وقف قَوْمُہْ اور يَرَہٗ کا وقف يَرَہْ کی شکل میں ہوگا وغیرہ۔

سبق نمبر 17

اِخفاء

ہدایت 1 جس نون پر جزم ہو، اسے نون ساکن کہتے ہیں۔

قاعدہ 1: نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ك میں سے کوئی حرف آئے تو وہاں غنہ ہوگا۔ اس غنہ کو اخفاء کہتے ہیں۔ غنہ ناک میں آواز لے جانے کو کہتے ہیں، نیز غنہ کو ایک الف کی مقدار کے برابر ادا کیا جاتا ہے۔

ہدایت 2 نون ساکن اور حروفِ اخفاء خواہ ایک کلمہ میں آئیں یا دو کلموں میں آئیں، ہر صورت میں غنہ ہوگا۔

قاعدہ 2: میم ساکن کے بعد اگر ب متحرک آجائے تو وہاں اخفاء مع الغنہ کر کے پڑھیں گے، جیسے: مَالَهُمْ بِهٖ وغیرہ۔

ہجے کا طریقہ: كَنْزٌ کے ہجے اس طرح کروائیں: کاف زبر نون كَنْ، زا دو پیش زٌ = كَنْزٌ۔ اس پر وقف كَنْزْ کی شکل میں ہوگا۔ اِسی طرح باقی کلمات کے ہجے ہوں گے۔

مشق

مِنْكُمْ	مَنْ كَانَ	مِنْ قَبْلُ
اِنْ تُصْلِحُوْا	فَمَنْ تَابَ	يُنْفِقُوْا
اَنْزَلَ	وَالْاَنْفَ	عِنْدِهٖ
عَنْ دِيْنِهٖ	تَنْقِمُوْنَ	يُنْفِقُ

وَالْاِنْجِيْلَ	نَنْسَخْ	كَنْزٌ
مَنْضُوْدٍ	مُقَنْطَرَةِ	مِنْ دُوْنِهٖ
يَنْظُرُوْنَ	مِنْ طُوْرِ	عَلَى الْاِنْسٰنِ
اِنْطَلَقْتُمْ	مِنْ كُتُبٍ	عَنْ ذِكْرِيْ
فَمَنْ زُحْزِحَ	لَئِنْ كَفَرْتُمْ	اَنْ صَبَرْنَا
اَنْشَاْنَا	مَنْشُوْرًا	ظَنَنْتُمْ
ثَمَنًا قَلِيْلًا	مَسْجِدًا ضِرَارًا	خَلْقٍ جَدِيْدٍ
غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ	عَمَلٌ صٰلِحٌ	فَوْجٌ سَاَلَهُمْ
عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ	عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ	فَاحْكُمْ بَيْنَنَا
نُوْرُهُمْ بَيْنَ	يَاْمُرُكُمْ بِهٖ	عَلَيْكُمْ بِمَا

سبق نمبر 18

اظہار

قاعدہ 1: نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ء، ہ، ع، ح، غ، خ میں سے کوئی حرف آئے تو وہاں اظہار ہوگا، یعنی غنہ نہیں ہوگا۔ ان چھ حروف کو حروفِ حلقی کہتے ہیں۔

ہدایت 1 نون ساکن کو ادا کر کے فوراً بعد والے حرف کو ادا کریں۔ درمیان میں دیر نہ لگے ورنہ اخفاء ہو جائے گا اور اتنی جلدی بھی نہ کریں کہ حرف صحیح ادا نہ ہو۔

ہدایت 2 ع اور ح کو ادا کرتے وقت بعض لوگ گلا گھونٹ لیتے ہیں۔ ایسا نہیں کرنا چاہیے بلکہ انھیں نہایت نرمی سے ادا کرنا چاہیے۔

ہدایت 3 بعض لوگ اظہار کرتے وقت نون کی آواز ناک میں لے جاتے ہیں۔ ایسا کرنا غلط ہے۔ نون ساکن کے بعد فوراً ہی دوسرا حرف ادا کریں۔

ہجے کا طریقہ: مَنْ اٰمَنَ کے ہجے اس طرح ہوں گے: میم زبر نون مَنْ، ہمزہ کھڑا زبر اٰ = مَنْ اٰ، میم زبر مَ = مَنْ اٰمَ، نون زبر نَ = مَنْ اٰمَنَ۔ اسی طرح باقی کلمات کے ہجے ہوں گے۔

مشق

مِنْهُ	عَنْهُ	اَخُنْهُ
مِنْ حِكْمَةٍ	مِنْ عِلْمٍ	مِنْ خِلٰفٍ
مَنْ اٰمَنَ	عَنْ اَمْرِیْ	مِنْ غَيْرِ

مِنْ حَكِيْمٍ	مِنْ عَذَابٍ	مِنْ خَيْرٍ
مِنْ خَوْفٍ	فَمَنْ اُوْتِيَ	مَنْ حَوْلَهَا
يَنْهَوْنَ	اَلْمُنْخَنِقَةُ	اَنْعَمْتَ
يَنْحِتُوْنَ	عَذَابًا اَلِيْمًا	بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ
جُرُفٍ هَارٍ	فُلَانًا خَلِيْلًا	رَفْرَفٍ خُضْرٍ
يَنْعِقُ	نُوْحًا هَدَيْنَا	عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا	عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ	فَسَيُنْغِضُوْنَ

ہدایت 4 بعض لوگ اظہار والے کلمات میں اظہار کرتے وقت سکتہ بھی کر دیتے ہیں۔ اس سے احتراز کیا جائے، جیسے: اَنْعَمْتَ، يَنْعِقُ وغیرہ۔ ان میں صرف اظہار ہو، سکتہ نہ ہو۔

سبق نمبر 19

اقلاب

قاعدہ 1: **اقلاب** کے معنی ''بدلنے'' کے ہیں۔نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر با آجائے تو اس نون کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھنے کو اقلاب کہتے ہیں، جیسے: فَانۢبِذْ وغیرہ۔

ہجے کا طریقہ: ہجے کروانے کا طریقہ یہ ہے: فَانۢبِذْ فا زبر میم فَمْ ، با زیر ذال بِذْ= فَانۢبِذْ ۔
سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ: سین زبر سَ، میم زیر یا مِیْ= سَمِیْ، عین دو پیش میم عُمْ= سَمِيْعُمْ، با زبر بَ= سَمِيْعُمْ بَ، صاد زیر یا صِیْ= سَمِيْعُمْ بَصِیْ، را دو پیش رٌ= سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۔اس پر وقف یوں ہوگا، سَمِيْعٌۢ بَصِيْرْ ۔

ہدایت 1 یہاں بھی غنہ ایک الف کے برابر کیا جائے اور غنہ سے پہلے حرف کو لمبا نہ کیا جائے۔

ہدایت 2 بعض لوگ اقلاب کرتے وقت نون کی ملاوٹ کرتے ہیں۔ یہاں صرف میم پڑھنی ہے، نون نہیں پڑھنا کیونکہ نون میم سے بدل چکا ہے۔

مشق

فَانۢبِذْ	مِنۢ بَعْضٍ	تَنۢبُتُ
مِنۢ بَعْدِ	مِنۢ بُطُوْنِ	مِنۢ بَنِيْ
اَنۢبَاَكَ	اَنۢ بُوْرِكَ	يَسْتَنۢبِـُٔوْنَكَ

اَنۢبَتَتۡ	مِنۢ بَقۡلِهَا	مِنۢ بَيۡنِ
سُنۢبُلٰتٍ	اِذِ انۢبَعَثَ	فَانۢبَجَسَتۡ
لَا مَرۡحَبًۢا بِهِمۡ	قَوۡلًۢا بَلِيۡغًا	زَوۡجٍۢ بَهِيۡجٍ
خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا	ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ	سَمِيۡعٌۢ بَصِيۡرٌ
اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ	قَوۡمًۢا بُوۡرًا	اَمَدًۢا بَعِيۡدًا
شَدِيۡدٌۢ بِمَا	جُدَدٌۢ بِيۡضٌ	عَلِيۡمٌۢ بِمَا كَانُوۡا
حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَهٗ	سَبَاٍۢ بِنَبَاٍ	مُحِيۡطٌۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ

سبق نمبر 20

ادغام

قاعدہ 1: ایک حرف کو دوسرے حرف میں داخل کر کے مشدد پڑھنے کو ادغام کہتے ہیں۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ی، م، و، ن میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا اور نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ل، ر میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ کے بغیر ادغام ہوگا۔

قاعدہ 2: میم ساکن کے بعد اگر میم متحرک آجائے تو میم ساکن کو میم متحرک میں ادغام کر کے غنہ کے ساتھ پڑھیں گے، جیسے: مِنْهُمْ مَّا وغیرہ۔

ہجے کا طریقہ: ہجے کروانے کا طریقہ یہ ہے: مَنْ يَّقُوْلُ، میم زبر یا مَ، یا زبر یَ = مَنْ يَّ، قاف پیش واؤ قُوْ = مَنْ يَّقُوْ، لام پیش لُ = مَنْ يَّقُوْلُ۔ اس پر وقف یوں ہوگا: مَنْ يَّقُوْل۔

مِنْ مَّطَرٍ: میم زیر میم مِمْ، میم زبر مَ = مِمَّ، طا زبر طَ = مِنْ مَّطَ، را دو زیر رٍ = مِنْ مَّطَرٍ۔ اس پر وقف یوں ہوگا: مِنْ مَّطَرْ۔

مشق

مَنْ يَّقُوْلُ	مِنْ مَّنْ	مِنْ نُّوْرٍ
مِنْ مَّطَرٍ	مِنْ نُّطْفَةٍ	مَنْ يَّكْفُرْ
مِنْ وُّجْدِكُمْ	مِنْ وَّرَقٍ	قَصْرٍ مَّشِيْدٍ
نُوْحٍ وَّعَادٍ	عِظٰمًا نَّخِرَةً	لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ	قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا	جُمْلَةً وَّاحِدَةً
عَيْنًا يَّشْرَبُ	خَيْرٌ نُّزُلًا	هَادِيًا وَّنَصِيْرًا
بَشَرٌ مِّثْلُنَا	بِبَاسِطٍ يَّدِىَ	بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ
عَادٌ وَّثَمُوْدُ	بَاخِعٌ نَّفْسَكَ	مِيْقَاتًا يَّوْمَ
اَنْ يُّخْرِجَكُمْ	خَيْرًا يَّرَهٗ	قَمَرًا مُّنِيْرًا
عَنْهُمْ مَّا	لَكُمْ مِّنْهُ	عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا
مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا	قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	لَهُمْ مَّشَوْا

ہدایت قِنْوَانٌ، صِنْوَانٌ، دُنْيَا، بُنْيَانٌ میں ادغام نہیں ہوگا بلکہ صرف اظہار ہوگا۔

سبق نمبر 21

نونِ قطنی

قاعدہ 1: تنوین کے بعد اگر ہمزۂ وصل ہو اور اس کے بعد آنے والا حرف ساکن ہو تو تنوین کے نون کو زیر دیتے ہیں کیونکہ ہمزۂ وصلی درمیان میں گر جاتا ہے، جیسے: نُوحُ ۨابْنَهٗ۔ اس نون کو نونِ قطنی کہتے ہیں۔

ہدایت 1 نونِ قطنی سے ابتدا نہیں ہوسکتی بلکہ آگے ہمزۂ وصل سے ابتدا ہوگی، جیسے: نُوحُ ۨابْنَهٗ میں نُوحُ پر وقف کریں تو اِبْنَهٗ سے ابتدا کریں گے، نِ ابْنَهٗ پڑھنا غلط ہے۔

ہجے کا طریقہ: نُوحُ ۨابْنَهٗ کے ہجے اس طرح ہیں: نون پیش واؤ نُو، حا پیش حُ = نُوحُ، نون زیر با نِبْ = نُوحُ نِ ابْ، نون زبر نَ = نُوحُ نِ ابْنَ، ھا اُلٹا پیش هٗ = نُوحُ ۨابْنَهٗ۔ وقف اس طرح ہوگا: نُوحُ ۨابْنَهٗ۔

مشق

نُوحُ ۨابْنَهٗ	لُوطِ ۨالْمُرْسَلِيْنَ	خَبِيْثَةِ ۨاجْتُثَّتْ
قَدِيْرُ ۨالَّذِىْ	عَدْنِ ۨالَّتِىْ	فِتْنَةُ ۨانْقَلَبَ
اَحَدُ ۨاللّٰهُ	جَمِيْعًا ۨالَّذِىْ	بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ
خَيْرُ ۨاطْمَاَنَّ	مَثَلًا ۨالْقَوْمُ	لُمَزَةِ ۨالَّذِىْ
يَوْمَئِذِ ۨالْمُسْتَقَرُّ	عُزَيْرُ ۨابْنُ	زُجَاجَةِ ۨالزُّجَاجَةُ

مُبِیْنِ ۨاقْتُلُوْا	مِصْبَاحُ ۨالْمِصْبَاحُ	نُوْحِ ۨالْمُرْسَلِیْنَ
بَعْضِ ۨالْقَوْلَ	شَیْئًا ۨاتَّخَذَهَا	قَرْیَةِ ۨاسْتَطْعَمَا
عَادًا ۨالْاُوْلٰی	کَرَمَادِ ۨاشْتَدَّتْ	خَبِیْرًا ۨ○ الَّذِیْ
فَخُوْرًا ۨ○ الَّذِیْنَ	مُنِیْبِ ۨ○ ادْخُلُوْهَا	شِیْبًا ۨ○ السَّمَآءُ
نُفُوْرًا ۨ○ اسْتِکْبَارًا	اَلِیْمًا ۨ○ الَّذِیْنَ	طُوًی ۨ○ اذْهَبْ

ہدایت 2 جَمِیْعًا ۨالَّذِیْ کو جَمِیْعَنِ الَّذِیْ پڑھنا ہے۔ جَمِیْعَانِ الَّذِیْ، یعنی عین کے ساتھ الف پڑھنا غلط ہے۔ اسی طرح اَلِیْمًا ۨ○ الَّذِیْ اور نُفُوْرًا ۨ○ اسْتِکْبَارًا وغیرہ بھی بغیر الف کے پڑھے جائیں گے۔

سبق نمبر 22

تشدید ـّـ

شداس شکل ـّـ کی ہوتی ہے۔اس کے تین دندانے ہوتے ہیں۔حروف کی شد والی حالت کوتشدید کہتے ہیں اور جس حرف پر شد ہو، وہ مشدد کہلاتا ہے۔

ہدایت 1 مشدد حرف دو دفعہ پڑھا جاتا ہے، نیز مشدد حرف کواس سے پہلے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھا جاتا ہے۔

ہدایت 2 مشدد حرف کی ادائیگی کے وقت حرف کو کھینچنے سے بچائیں، نیز ن اور م مشدد پر ایک الف کے برابر غنہ کریں۔

ہدایت 3 شد والے حرف سے پہلے حرف کو لمبا ہونے سے بچائیں، جیسے: اَبَّ میں با مشدد سے پہلے ہمزہ کو نہ کھینچیں کہ اٰبَّ ہو جائے بلکہ اَبَّ ہی رہے، اسی طرح اَتَّ ، اَثَّ وغیرہ ہیں۔

سبق

اَبَّ	اَبِّ	اَبُّ	اَتَّ	اَتِّ	اَتُّ
اَثَّ	اَثِّ	اَثُّ	اَجَّ	اَجِّ	اَجُّ
اَحَّ	اَحِّ	اَحُّ	اَخَّ	اَخِّ	اَخُّ
اَدَّ	اَدِّ	اَدُّ	اَذَّ	اَذِّ	اَذُّ
اَرَّ	اَرِّ	اَرُّ	اَزَّ	اَزِّ	اَزُّ
اَسَّ	اَسِّ	اَسُّ	اَشَّ	اَشِّ	اَشُّ

اَصَّ	اَصِّ	اَصُّ	اَضَّ	اَضِّ	اَضُّ
اَطَّ	اَطِّ	اَطُّ	اَظَّ	اَظِّ	اَظُّ
اَعَّ	اَعِّ	اَعُّ	اَغَّ	اَغِّ	اَغُّ
اَفَّ	اَفِّ	اَفُّ	اَقَّ	اَقِّ	اَقُّ
اَكَّ	اَكِّ	اَكُّ	اَلَّ	اَلِّ	اَلُّ
اَمَّ	اَمِّ	اَمُّ	اَنَّ	اَنِّ	اَنُّ
اَوَّ	اَوِّ	اَوُّ	اَهَّ	اَهِّ	اَهُّ
اَءَّ	اَءِّ	اَءُّ	اَیَّ	اَیِّ	اَیُّ

ہدایت 4 حرکات کے بعد واؤ اور یا مشدد آجائیں تو انھیں بغیر غنہ کے سختی سے ادا کرائیں، جیسے: زُوِّجَتْ، قَيِّمَةٌ وغیرہ۔

ہدایت 5 اگر واؤ اور یا غنہ والے ہوں، جیسے: مَنْ يَّقُوْلُ، مِنْ وَّالٍ وغیرہ میں تو وہاں غنہ کرائیں۔

ہدایت 6 حرفِ مدہ کے بعد اگر مشدد حرف آئے تو مد کرنا لازمی ہے، جیسے: كَآفَّةً، حَآجَّةً وغیرہ۔

ہدایت 7 مشدد حرف پر وقف احتیاط سے کرائیں اور قلقلہ نہ ہونے دیں۔ تاہم اگر وقف والا حرف، قلقلہ والا ہو تو وہاں قلقلہ ضرور کرائیں، جیسے: بِغَيْرِ الْحَقِّ وغیرہ۔

ہدایت 8 ن، ی، د مشدد پر بھی وقف احتیاط سے کرائیں کیونکہ اکثر طلبہ ان حروف میں غلطی کرتے ہیں۔

ہجے کا طریقہ: حَآجَّہٗ کے ہجے اس طرح ہوں گے: حا زبر الف مد جیم حَآجْ، جیم زبر جَ = حَآجَّ ھا الٹا پیش ہٗ = حَآجَّہٗ۔ اسے بوقتِ وقف حَآجَّہْ پڑھیں گے۔ مِنْ یَّوْمٍ کے ہجے اس طرح ہوں گے: میم زیر یا مِنْ یْ، یا زبر واؤ یَوْ = مِنْ یَّوْ، میم دو زیر مٍ = مِنْ یَّوْمٍ۔ اسے بوقتِ وقف مِنْ یَّوْمْ پڑھیں گے۔

مشق

قَدَّرَ	عَمَّ	قَیِّمَةٌ
زُوِّجَتْ	مُسَلَّمَةٌ	یَتَفَجَّرُ
بِقُوَّةٍ	حَآجَّہٗ	تَوَلَّیْتُمْ
مَنْ یَّقُوْلُ	مِنْ یَّوْمٍ	مَنْ یُّفْسِدُ
مَنْ یُّنْکِرُ	مِنْ نَّبَإِیْ	مِنْ وَّالٍ
عَیْنًا یَّشْرَبُ	خَیْرٌ نُّزُلًا	خَلْقٍ نُّعِیْدُہٗ
بِبَاسِطٍ یَّدِیَ	سِرَاجًا مُّنِیْرًا	خَیْرًا یَّرَہٗ
لُجِّیٍّ یَّغْشٰہُ	دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ	حَبًّا وَّنَبَاتًا
مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ	مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ	رَسُوْلًا نَّبِیًّا

سبق نمبر 23

لام کا بیان

قاعدہ 1: لفظ اَللّٰہُ اور اَللّٰھُمَّ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو اُسے پُر (موٹا) اور زیر ہو تو باریک پڑھیں گے۔ ان کے علاوہ باقی سب لام باریک پڑھیں گے۔

① ۔لام کے موٹا پڑھے جانے کی مثالیں:

اَللّٰہُ	تَاللّٰہِ	مِنَ اللّٰہِ
رَسُوْلُ اللّٰہِ	سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ	قَالُوا اللّٰھُمَّ

② ۔لام کے باریک پڑھے جانے کی مثالیں:

بِسْمِ اللّٰہِ	بِاللّٰہِ	لِلّٰہِ
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ	قُلِ اللّٰھُمَّ	سَبِیْلِ اللّٰہِ

③ ۔ان کے علاوہ باقی سب لام باریک پڑھے جائیں گے، جیسے:

تَجَلّٰی	تَوَلّٰی	یُضِلُّ
حِلٌّ	فَصَلِّ	صَلٰوۃِ

سبق نمبر 24

مدّات

مد کے معنی ہیں ''لمبا کرنا اور کھینچنا'' مد کی جمع مدات ہے۔

قاعدہ1: حروف مدہ کے بعد اگر ہمزہ اسی کلمے میں ہو تو اسے **مدّ واجب** کہتے ہیں، اس کی مقدار تین سے چار الف ہے، جیسے:

جَآءَ	جِآْئٓ ءَ	سُوْٓءَ
اَوْلِيَآءَ	دُعَآءِ	يَشَآءُ

قاعدہ2: حروفِ مدّہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمے کے شروع میں ہو تو اسے **مدّ جائز** کہتے ہیں، اس کی مقدار تین سے چار الف ہے، جیسے:

مَآ اَصَابَ	بَنِيٓ اٰدَمَ	مَآ اَمَرَ
قَالُوْٓا اٰمَنَّا	كَمَآ اُرْسِلَ	اِلٰٓى اَجَلٍ

قاعدہ3: حروفِ مدّہ کے بعد والے حرف پر اگر شد ہو تو اُسے **مدّ لازم کلمی مُثقّل** کہتے ہیں، اس کی مقدار پانچ سے چھ الف ہے، جیسے:

دَآبَّةٍ	حَآجَّهٗ	وَالصّٰٓفّٰتِ
وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ	وَلَا الضَّآلِّيْنَ	اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ

قاعدہ4: حروفِ مدہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم ہو تو اسے **مدّ لازم کلمی مُخفّف** کہتے ہیں، اس کی مقدار پانچ سے چھ الف ہے، جیسے: آٰلْئٰنَ۔

سبق نمبر 25

حروف مقطعات

ہدایت حروفِ مقطعات سے مراد ایسے حروف ہیں جن کو قرآن میں علیحدہ علیحدہ پڑھا جاتا ہے۔ جس طرح سبق نمبر 4 میں حروفِ مرکبات کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ حروفِ مقطعات قرآن کی 29 سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔

سبق

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓرٰ
الف۔ لآم۔ مٓیم	الف۔ لآم۔ مٓیم۔ صآد	الف۔ لآم۔ را
الٓمّٓرٰ	كٓهٰیٰعٓصٓ	طٰهٰ
الف۔ لآم۔ مٓیم۔ را	کاف۔ ھا۔ یا۔ عٓین۔ صآد	طا۔ ھا
طٰسٓمّٓ	طٰسٓ	یٰسٓ
طا۔ سٓین۔ مٓیم	طا۔ سٓین	یا۔ سٓین

حٰمٓ عٓسٓقٓ		صٓ
حا۔ میٓم۔ عیٓن۔ سیٓن۔ قاف		صاد
نٓ	قٓ	حٰمٓ
نوٓن	قاف	حا۔ میٓم

مزید وضاحت: الٓمٓ میں الف کے بعد لام پر پانچ یا چھ الف کے برابر مد، پھر میم پر غنہ، پھر میم پر اسی طرح مد ہوگی۔ اور طٰسٓمٓ میں طا پر ایک الف کے برابر مد، سین پر پانچ یا چھ الف کے برابر مد کے بعد میم پر غنہ، پھر میم پر اسی طرح مد ہوگی، اسی طرح کٓھٰیٰعٓصٓ میں عین پر اور حٰمٓ عٓسٓقٓ میں عین اور سین پر مد کے بعد اخفاء مع الغنہ کریں۔

طٰہٰ میں ط اور ھ کو ایک الف کے برابر لمبا کریں۔ اسی طرح جس حرف پر کھڑا زبر، کھڑی زیر یا اُلٹا پیش ہو، اس کو ایک الف کے برابر لمبا کریں اور جس حرف پر مد ہو، اس پر مد کریں۔

بعض لوگ کھڑے زبر، کھڑی زیر اور اُلٹے پیش کو اس کی ذات سے بڑھا کر پڑھتے ہیں، یہ بالکل غلط ہے۔ کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹے پیش کی مقدار ایک الف ہے، ان کو ایک الف کے برابر ہی کھینچ کر پڑھنا چاہیے۔

سبق نمبر 26

پڑھنے اور لکھنے کی صورت میں تبدیل ہونے والے الفاظ

درجِ ذیل کلمات کے لکھنے اور پڑھنے کی صورتوں میں فرق ہے۔ اِن کے لکھنے اور پڑھنے کی صورتیں جدول میں واضح ہیں:

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت
اَفَاۡئِنْ	اَفَئِنْ	ثَمُوْدَاۡ	ثَمُوْدَ
مَلَاۡئِهٖ	مَلَئِهٖ	وَمَلَاۡئِهِمْ	وَمَلَئِهِمْ
لِتَتْلُوَاۡ	لِتَتْلُوَ	وَاَنْ اَتْلُوَاۡ	وَاَنْ اَتْلُوَ
لِيَبْلُوَاۡ	لِيَبْلُوَ	وَنَبْلُوَاۡ	وَنَبْلُوَ
لَنْ نَّدْعُوَاۡ	لَنْ نَّدْعُوَ	لِيَرْبُوَاۡ	لِيَرْبُوَ
مِاْئَةٌ	مِئَةٌ	مِاْئَتَيْنِ	مِئَتَيْنِ
لَاَاْذْبَحَنَّهٗ	لَاَذْبَحَنَّهٗ	مِنْ نَّبَاِىْ	مِنْ نَّبَاِ

لکھنے کی صُورت	پڑھنے کی صُورت	لکھنے کی صُورت	پڑھنے کی صورت
لِشَاْیْءٍ	لِشَیْءٍ	قَوَارِیْرَاْ	قَوَارِیْرَ
یَبْصُۜطُ	یَبْسُطُ	بَصْۜطَۃً	بَسْطَۃً
بِئْسَ الِاسْمُ	بِئْسَ لِسْمُ	اَوْیَعْفُوْاْ	اَوْیَعْفُوَ

ہدایت 1 مندرجہ بالا کلمات کو خوب یاد کروائیں تا کہ بچے ان کلمات کی صحیح ادائیگی سے قرآن پڑھنے میں غلطی کرنے سے محفوظ رہیں۔

ہدایت 2 سورۂ دہر میں جو دوسرا قَوَارِیْرَاْ ہے، اس کا الف وصل اور وقف دونوں صورتوں میں نہیں پڑھا جائے گا۔

ہدایت 3 اَمْ هُمُ الْمُصَۜیْطِرُوْنَ کا تلفّظ ص یا س دونوں سے کرنا درست ہے۔ تاہم یَبْصُۜطُ اور بَصْۜطَۃً میں صرف سین پڑھی جائے گی جبکہ بِمُصَیْطِرٍ میں صرف ص پڑھنا چاہیے۔

درج ذیل کلمات میں الف وقف کی صورت میں پڑھا جائے گا اور وصل کی صورت میں نہیں پڑھا جائے گا۔

لکھنے کی صُورت	پڑھنے کی صُورت	وقف کی صُورت
اَنَاْ (جہاں بھی آئے)	اَنَ	اَنَا
لٰکِنَّاْ	لٰکِنَّ	لٰکِنَّا
سَلَاسِلَاْ	سَلَاسِلَ	سَلَاسِلَا

وقف کی صُورت	پڑھنے کی صُورت	لکھنے کی صُورت
اَلظُّنُوْنَا	اَلظُّنُوْنَ	اَلظُّنُوْنَاْ
اَلرَّسُوْلَا	اَلرَّسُوْلَ	اَلرَّسُوْلَاْ
اَلسَّبِيْلَا	اَلسَّبِيْلَ	اَلسَّبِيْلَاْ
قَوَارِيْرَا	قَوَارِيْرَ	قَوَارِيْرَاْ (پہلا)

ہدایت 4 مَجْرٖىهَا کا تلفّظ مَجْرٖے هَا ہوگا، یعنی اسے اُردو لفظ قطرے کی ر کی طرح پڑھیں گے۔ اسے مَجْرِیْ هَا پڑھنا غلط ہے۔

ہدایت 5 سورۂ دہر میں جو پہلا قَوَارِيْرَاْ ہے، اس کا الف وقف میں پڑھا جائے گا اور وصل میں نہیں پڑھا جائے گا۔

مشق

اَلْعٰلَمِيْنَ	عَلٰى عَقِبَيْهِ	فٰعِلِيْنَ	اَلْمُطَّهَّرِيْنَ

عٰهَدَ	عٰهِدَ	اَعُوْذُ	سَبِّحْهُ	ذُرِّيَّتَهٗ
وَجْهَهٗ	آٰلْئٰنَ	آٰللّٰهُ	سَحّٰارٍ	سٰحِرٍ

طُبِعَ عَلٰى	مَبْعُوْثُوْنَ	جِبَاهُهُمْ	ءَاَنْذَرْتَهُمْ
ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	بِمُزَحْزِحِهٖ	اَنْ يُّعَمَّرَ	وَاعْتَصِمُوْا

لُجِّيٍّ يَّغْشٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ	يُدَعُّوْنَ دَعًّا
عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ	اَحْسَنَ الْقَصَصِ	يٰنُوْحُ اهْبِطْ
لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ	فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ	اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ

مِنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى	وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ
فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ	وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ
جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ	صُمٌّۢ بُكْمٌ
لَيًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ	مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ
خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ	حَبًّا وَّنَبَاتًا

ان کلمات کی بڑی احتیاط سے مشق کرائیں کیونکہ اکثر حفاظ بھی ان میں غلطی کرتے ہیں۔ ان کلمات میں جو مشدد حرف آئے اسے مشدد پڑھیں اور جو ساکن ہو اس کا سکون تام ادا کیا جائے۔ جو حروف پُر ہیں انھیں پُر اور جو حروف باریک ہیں، انھیں باریک ادا کیا جائے۔ جس کلمے میں دو یا تین غنے آرہے ہوں، وہ سب کے سب کامل ادا ہوں۔

وَقف کا بیان

وقف کے متعلق اگرچہ ہر سبق کے آخر میں وقف کا طریقہ لکھ دیا گیا ہے لیکن اہمیت کے پیش نظر تمام قسم کے وقوف کا طریقہ مثالوں کے ساتھ ذکر کیا جا رہا ہے تاکہ علمِ وقف سے آشنائی ہو اور اغلاط سے بچا جائے کیونکہ اکثر لوگ وقف کا طریقہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے الفاظ کو غلط پڑھ دیتے ہیں۔

زبر پر وقف: جس کلمے کے آخر پر ایک زبر ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں، جیسے: فَرَضَ سے فَرَضْ وغیرہ۔

دو زبر پر وقف: جس کلمے کے آخر پر دو زبر ہوں، اسے وقف کی صورت میں الف سے بدل کر الف کے برابر ہی لمبا کر کے پڑھیں، جیسے: جَنَفًا سے جَنَفَا وغیرہ۔

زیر اور دو زیر پر وقف: جس کلمے کے آخر میں ایک زیر یا دو زیر ہوں، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں، جیسے: قَمَرِ سے قَمَرْ اور بِدَمٍ سے بِدَمْ وغیرہ۔

پیش اور دو پیش پر وقف: جس کلمے کے آخر پر ایک پیش یا دو پیش ہوں، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر دیں، جیسے: رُسُلُ سے رُسُلْ اور مَلَكٌ سے مَلَكْ وغیرہ۔

گول ۃ پر وقف: جس کلمے کے آخر میں گول ۃ ہو، خواہ اس پر ایک زبر، زیر یا پیش ہو یا دو زبر، دو زیر یا دو پیش ہوں، اسے وقف کی صورت میں ہائے ساکنہ (هْ) سے بدل کر وقف کریں، جیسے: لُمَزَةٍ سے لُمَزَهْ۔

جزم پر وقف: جس کلمے کے آخر پر جزم ہو، اسے وقف کی صورت میں اسی طرح پڑھیں گے، جیسے: مَاهِيَهْ وغیرہ، یعنی سانس بند کر دیں گے۔

حرفِ وقف سے پہلے حرفِ مدہ ہو: جب حرفِ مدہ کے بعد والے حرف پر وقف کرنا ہو تو وقف کی صورت میں اسے ساکن کر کے حرفِ مدہ پر تین یا چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں، جیسے: يَعْلَمُوْنَ سے يَعْلَمُوْنْ وغیرہ۔

حرفِ وقف سے پہلے حرفِ لین ہو: جب حرفِ لین کے بعد والے حرف پر وقف کرنا ہو تو اسے ساکن کر کے وقف کی صورت میں حرفِ لین پر مد بھی کر سکتے ہیں، جیسے: قُرَيْشٍ سے قُرَيْشْ وغیرہ۔

قرآنی رموزِ اوقاف

1۔ تلاوت کے دوران میں درج ذیل رموزِ اوقاف کو ملحوظ رکھنا چاہیے:

○ جہاں آیت پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھا ہوتا ہے۔ یہ حقیقت میں آیۃؐ کی گول ة ہے جس نے گول دائرے کی شکل اختیار کر لی ہے۔ یہ وقف کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے۔

م یہ وقف لازم کی علامت ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو اکثر جگہ معنی و مفہوم کے غلط ہونے کا امکان ہے۔

ط یہ وقف مطلق کی علامت ہے، اس پر بھی ٹھہرنا چاہیے۔

ج یہ وقف جائز کی علامت ہے، یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

قف اس کے معنی ہیں ''ٹھہر جاؤ'' اس پر بھی ٹھہرنا چاہیے۔

2۔ درج ذیل رموزِ اوقاف پر نہیں ٹھہرنا چاہیے۔

لا اس کے معنی ہیں ''نہیں'' یہ علامت اگر آیت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے۔ اگر آیت کے اوپر ہو تو دونوں طرح (ٹھہرنا، نہ ٹھہرنا) جائز ہے۔

ز یہ وقف مجوز کی علامت ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص یہ وقف مرخص کی علامت ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے۔ اگر بوقت ضرورت ٹھہرا جائے تو رخصت ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلے یہ اَلْوَصْلُ اَوْلٰی کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق یہ قِيْلَ عَلَيْهِ الْوَقْفُ کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔

صل یہ قَدْ يُوْصَلُ کی علامت ہے۔ یہاں کبھی ٹھہرا جاتا ہے اور کبھی نہیں، البتہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

3۔ چند مشہور وقوف کی وضاحت:

وَقْفُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اس کا مطلب ہے کہ یہاں نبی ﷺ نے وقف کیا ہے اور یہاں ٹھہرنا مستحب

ہے۔

وَقفِ مُنَزَّل اس کو وقف جبرائیل علیہ السلام بھی کہتے ہیں۔ یہاں پر بھی وقف کرنا مستحب ہے۔

وَقفِ غُفرَان غفران کا معنیٰ ہے "بہت زیادہ بخشش طلب کرنا۔" یہاں پر پڑھنے اور سننے والے کو بخشش مانگنی چاہیے۔ یہاں وصل کرنے کے بجائے وقف کرنا بہتر ہے۔

س یا سکتہ یہ سکتے کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفہ یہ لمبے سکتے کی علامت ہے۔ یہاں سکتے کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ ٹوٹے۔

∴ ∴ یہ قریب قریب دو جگہ تین نقطے ہوتے ہیں جسے مُعَانقة کی علامت کہتے ہیں۔ قرآن کے حاشیے پر لکھا لفظ مع اسی کا اختصار ہے۔ ان دونوں مقامات میں سے کسی ایک پر ٹھہرنا چاہیے۔

ك یہ کَذٰلِکَ کا مخفف ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وقف کی جو علامت پہلے گزری ہے، اس کا بھی وہی حکم ہے۔

۵ اس کا مطلب ہے کہ کوفیوں کے علاوہ دیگر قراء کے نزدیک یہاں آیت ہوتی ہے۔ اگر کوئی یہاں وقف کرے تو لوٹانے کی ضرورت نہیں۔

اہم معلومات:

الرّبع یہ پارے کے چوتھائی حصہ ہونے کی علامت ہے۔

النّصف یہ پارے کے آدھا ہونے کی علامت ہے۔

الثّلٰثة یہ پارے کے تین چوتھائی حصہ ہونے کی علامت ہے۔

السّجدة قرآن مجید میں دورانِ تلاوت 15 مقامات پر سجدہ کرنا مسنون ہے۔

ع یہ رکوع کی علامت ہے۔

مسنون نماز

تکبیر تحریمہ: اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ط

دعائے استفتاح: اَللّٰھُمَّ بَاعِدۡ بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدۡتَ بَیۡنَ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ ۔ اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیۡ مِنَ الۡخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوۡبُ الۡاَبۡیَضُ مِنَ الدَّنَسِ ۔ اَللّٰھُمَّ اغۡسِلۡ خَطَایَایَ بِالۡمَآءِ وَالثَّلۡجِ وَالۡبَرَدِ

دوسری دعا: سُبۡحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمۡدِکَ وَتَبَارَکَ اسۡمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیۡرُکَ ۔

تعوّذ: اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ مِنَ الشَّیۡطَانِ الرَّجِیۡمِ مِنۡ ھَمۡزِہٖ وَنَفۡخِہٖ وَنَفۡثِہٖ ۔ **تسمیہ:** بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

سورۃ فاتحہ: اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ○ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ○ اِھۡدِنَا الصِّرٰطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ○ صِرٰطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡھِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ○ (اٰمِیۡن)

سورۃ اخلاص: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ○ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○

تکبیر: اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ط

رکوع کی دعائیں: پہلی دعا: سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡعَظِیۡمِ ۔ (کم از کم تین بار)

دوسری دعا: سُبۡحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمۡدِکَ اللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ ۔

رکوع سے اُٹھتے وقت کی دُعا: سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ۔ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ۔

تکبیر: اَللّٰہُ اَکْبَرُط

سجدے کی دُعائیں: پہلی دُعا: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی (کم از کم تین بار)

دوسری دُعا: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ۔

دو سجدوں کے درمیان کی دُعا: پہلی دُعا: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ۔

دوسری دُعا: رَبِّ اغْفِرْ لِیْ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ۔

تشہّد: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

درود شریف: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

درود شریف کے بعد کی دُعائیں: پہلی دُعا: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔

دوسری دعا: رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

سلام: دونوں طرف منہ پھیرتے ہوئے کہا جائے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔

سلام پھیرنے کے بعد مسنون اذکار

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

رَبِّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

نماز کے بعد کا ایک اور اہم عمل: سُبْحَانَ اللّٰهِ 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ 33 مرتبہ اور ایک مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

آیۃ الکرسی: اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

دعائے قنوت وتر: اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَآ اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ

وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ۔

وِتروں کے بعد کی دُعا: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ تین مرتبہ، تیسری مرتبہ باآواز بلند۔

اس کے بعد یہ کہے۔ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ۔

سجدۂ تلاوت کی دُعا: اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَّضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ۔

نمازِ جنازہ

پہلی تکبیر: اَللّٰهُ اَكْبَرُ کے بعد حمد و ثناء، سورۂ فاتحہ اور کوئی ایک سورت پڑھی جائے۔

دوسری تکبیر: دوسری تکبیر کے بعد درودِ ابراہیمی پڑھا جائے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔

تیسری تکبیر: تیسری تکبیر کے بعد میت کی مغفرت کے لیے درج ذیل دعائیں پڑھی جائیں۔

پہلی دعا: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ۔

دوسری دُعا: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ۔

بچّے کی نمازِ جنازہ کی دُعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّاَجْرًا۔

چوتھی تکبیر: چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیا جائے۔

مَخارِجُ الحُروف

مَخارِج ، مَخرَج کی جمع ہے جس کا مفہوم ''نکلنے کی جگہ'' ہے۔ یہاں اس سے مراد وہ جگہیں ہیں جن سے حروف ادا ہوتے ہیں۔

کل مَخارِج 17 ہیں۔ چند انتہائی ضروری اصطلاحات بیان کی جاتی ہیں جن سے مخارج سمجھنے آسان ہو جائیں گے۔

چند بنیادی اصطلاحات:

انسان کے منہ میں بتیس دانت ہوتے ہیں جن میں سے بارہ دانت اور بیس داڑھیں ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1 ثنایا: سامنے والے اوپر نیچے کے چار دانت

ا: ثنایاعُلیا: سامنے اوپر والے دو دانت ب: ثنایاسُفلیٰ: سامنے نیچے والے دو دانت

2 رَباعی: ثنایا کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار دانت

3 اَنیاب: رَباعی کے دائیں بائیں اوپر نیچے نوک دار چار دانت

4 ضَواحِك: انیاب کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار داڑھیں

5 طَواحِن: ضواحک کے دائیں بائیں اوپر نیچے بارہ داڑھیں یعنی ہر جانب تین تین داڑھیں

6 نَواجِذ: طواحن کے دائیں بائیں اوپر نیچے آخری چار داڑھیں

7 اَضراس: تمام داڑھوں کا مجموعہ جس کی واحد ضرس ہے

8 جَوفِ دَھن: منہ کے اندر کا خلا

9 اَقصیٰ حَلق: حلق کا منہ سے دور اور سینے کے قریب والا حصّہ

10 اَدنیٰ حَلق: کوے کے پاس منہ کے قریب والا حلق کا کنارا

11 وَسطِ حَلق: اَقصیٰ اور اَدنیٰ حلق کے درمیان والا حصہ

12 لَھات: گلے کا کوّا

13 حافَہ: زبان کا دائیں یا بائیں جانب والا وہ کنارا جو داڑھوں کے سامنے ہے

14 اَدنیٰ حافَہ: زبان کا وہ حصہ جو ''ضواحک'' کو لگے

15 خَیشُوم: (بانسا) ناک کی ہڈی

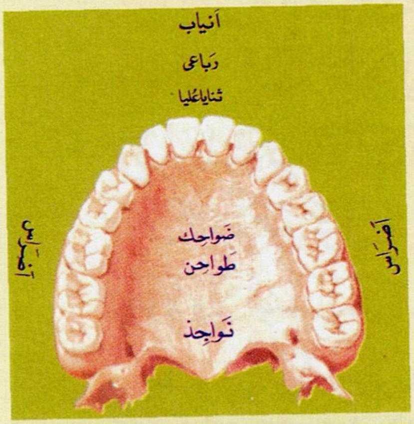

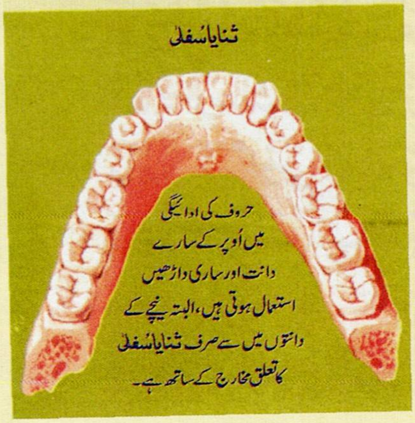

مخارجُ الحُروف کی تفصیل

قاعدہ: ہر حرف کا مخرج معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ حرف کو ساکن کر کے شروع میں اَ لگا کر پڑھیں۔ جہاں اس حرف کی آواز ٹھہرے وہی اس کا مخرج جیسے اَبْ ، اَجْ ، اَطْ ، اَعْ ، اَقْ

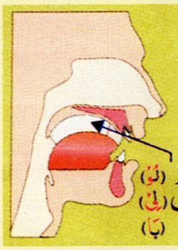

1 و، ی، ا:
(واؤ مدّہ، یائے مدّہ اور الف:) یہ تینوں حروف جوفِ دھن سے نکلتے ہیں۔

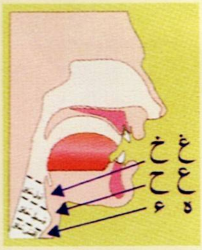

2 ء، ہ: اقصیٰ حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

3 ع، ح: وسط حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

4 غ، خ: ادنیٰ حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

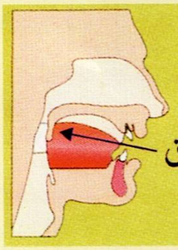

5 ق:
زبان کی جڑ اور لہات کے مقابل تالو سے نکلتا ہے۔

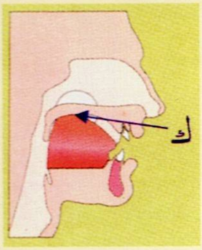

6 ک:
ق کے مخرج سے ذرا نیچے منہ کی جانب زبان کی جڑ کے قریب اور اس کے مقابل تالو سے ادا ہوتا ہے۔

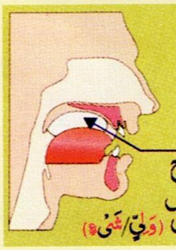

7 ج، ش، ی:
(یائے متحرک اور یائے لین): زبان کا درمیان اور اس کے مقابل تالو کے ملاپ سے ادا ہوتے ہیں۔

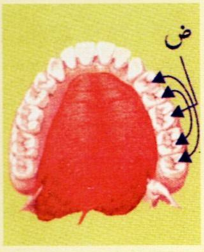

8 ض:
زبان کا حافہ جب دائیں یا بائیں جانب یا بیک وقت دونوں جانب اوپر والی پانچ داڑھوں سے ملے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔

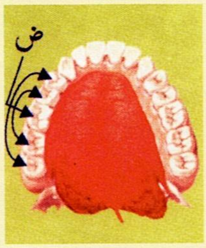

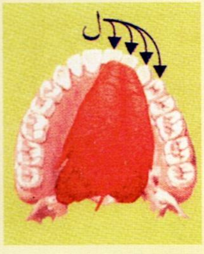

9 ل: ثنایا، رَباعی، اَنیاب اور ضواحک کے دائیں یا بائیں جانب یا بیک وقت دونوں جانب کے مسوڑھوں کے ساتھ طرفِ زبان کے ملنے سے یہ حرف ادا ہوتا ہے۔

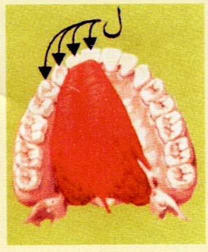

10 ن:

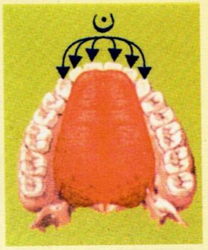

ثَنایا، رَباعی، اَنیاب کے مسوڑھوں کے ساتھ طرف زبان کے ملنے سے یہ حرف ادا ہوتا ہے۔ (ض، ل کی طرح ن بھی تین طریقوں سے ادا کیا جاسکتا ہے۔)

11 ر:

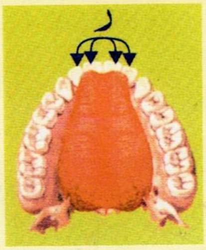

زبان کی پشت اور اس کا کنارا جب ثَنایا، رَباعی کے مسوڑھوں سے ملے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔

12 ط، د، ت:

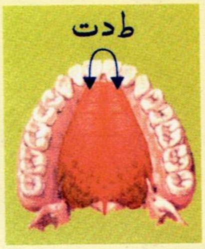

زبان کی نوک جب ثَنایا عُلیا کی جڑ سے لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں

13 ظ، ذ، ث:

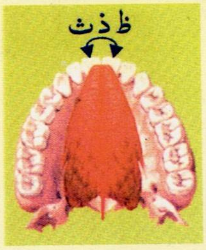

زبان کی نوک جب ثَنا یا عُلیا کے کنارے سے ملے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔

14 ص، ز، س:

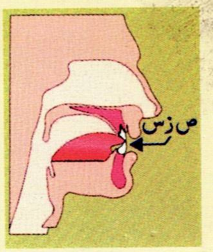

زبان کی نوک جب ثَنا یا سُفلیٰ کے کنارے سے ٹکرانے کے ساتھ ثَنا یا عُلیا سے بھی لگے تو اس سے یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔

15 ف:

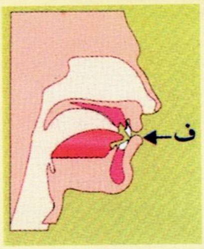

ثَنا یا عُلیا کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے اندرونی حصے کے ملنے سے ادا ہوتا ہے۔

16 و (متحرک اور لین) ب، م:

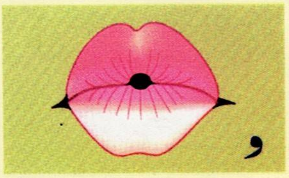

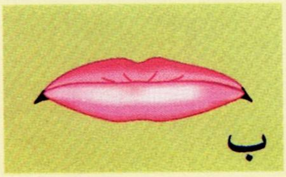

یہ حروف دونوں ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں۔

و دونوں ہونٹوں کو گول کرنے۔

ب ہونٹ کے اندرونی تری والے حصے کے ملانے سے م ہونٹ کے بیرونی خشکی والے حصے کے ملانے سے ادا ہوتا ہے۔

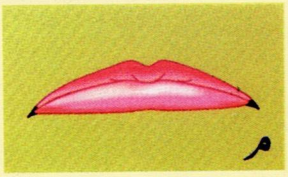

17 غُنّہ:

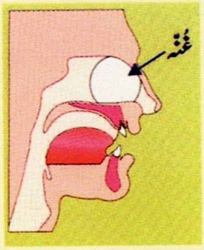

یہ خیشوم یعنی ناک کی ہڈی سے ادا ہوتا ہے۔

ISBN: 978-603-500-024-6

دار السلام

کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

DARUSSALAM